

اللَّهُ وَاللَّهُ
صَلَّى عَلَيْهِ
وآلِهِ

عہد نبوی

کا

قری و شہ کی کینڈا



12/4/92

عہد نبویؐ کا قمریہ و شمسیہ کیلنڈر

از ۲۰ اپریل ۱۹۵۷ء تا ۲۶ مئی ۱۹۳۲ء

مطابق

۹ ربیع الاول عام الفیل تا یکم ربیع الاول ۱۱ھ



(دوست محمد شاہد مؤرخ احمدیت)

احمد اکیڈمی راولہ

مقدمہ

کائنات عالم کا اہم ترین واقعہ ہمارے پیارے نبی خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ
وآلہ وسلم کا ظہور ہے۔

آنحضرت ہی بادشاہ ہر دو جہاں ہیں اور آپ ہی کے طفیل شمس و قمر کے انوار و تجلیات کی جلوہ گری
ہے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

آن شہ عالم کہ نامش مصطفیٰ سید عشاق حق شمس الضحیٰ
آن کہ ہر نورے طفیل نور اوست آن کہ منظور خدا منظور اوست

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص ۵۲۵ حاشیہ طبع اول ۱۸۸۳ء)

اس زاویہ نگاہ سے دنیا بھر کے مفکروں اور دانشوروں کو بالآخر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ تاریخ کا
حقیقی اور انقلابی تصور آنحضرت کے وجود مقدس ہی سے ہوتا ہے۔ اگر حضور کی بعثت نہ ہوتی تو علم
تاریخ محض بے سرو پا قصوں، دیوالیالی کہانیوں اور افسانوں کا طلسم کدہ بن کر رہ جاتا۔ آپ ہی نے
علم تاریخ کی ضرورت و اہمیت بتائی، اس کے رہنما اور سنہری اصول وضع فرمائے۔ اس سے فائدہ
اٹھانے اور عبرت حاصل کرنے کے بنیادی اسالیب بتائے اور سلیقے سکھائے۔ جہاں محدودے چند
کے سوا باقی سب انبیاء کے حالات مرور زمانہ کے باعث ہمیشہ کے لئے دبیز پردوں میں دفن ہو چکے
اور اکثر کے نام تک صفحہ ہستی سے یکسر محو ہو گئے وہاں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فداہ نفسی)
کی تریبہ شہ (۶۳) سالہ مقدس زندگی کے واقعات حیرت انگیز تفصیلات کے ساتھ محفوظ ہیں۔ خدا
تعالیٰ نے ان واقعات کو سن و ماہ کے عالی شان محل میں سجانے کے لئے یکایک غیب سے ایک عجیب
سلمان فرمایا۔

ع مودے از غیب بروں آید و کارے بکند

چنانچہ ابوالفداء حضرت حافظ ابن کثیر الدمشقی "البدایۃ والنہایۃ" میں تحریر فرماتے ہیں کہ
۱۱ھ میں حضرت عمر کے سامنے ایک چمک پیش ہوا جس پر صرف شعبان کا لفظ درج تھا۔ آپ نے
دریافت فرمایا کون سا شعبان؟ اس سال کا یا سال گزشتہ کا شعبان؟ اس پر آپ نے ایک مجلس شوریٰ

مشفق فریابی اور حضرت علیؑ اور دیگر اکابر صحابہ کے مشورہ سے سن بھری کی بنیاد رکھی۔
 ("الہدایۃ والنہایت" جلد ۷ ص ۷۰-۷۱ مکتبہ النعیمیہ الریاض، مکتبہ المعارف بیروت ایضاً طبری مولفہ
 ابو جعفر محمد بن جریر البہری جلد نمبر ۳ ص ۱۸۸ مطبوعہ مصر ۱۹۶۶ء)

یہ واقعہ واقف کی تحقیق کے مطابق ہجرت نبوی کے سولہویں سال ربیع الاول (بمطابق اپریل ۶۳۷ء) کے مہینہ میں وقوع پذیر ہوا۔ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک پر ابھی پورے پانچ سال بھی گزرنے نہ پائے تھے کہ خلافت راشدہ کی برکت سے تمام ممالک اسلامیہ میں تقویم بھری جاری ہو گیا۔ یہ تقویم قمری مہینوں پر مبنی تھا۔ اور تہذیب کے پہلے ہی سال سے بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا۔ کیونکہ تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مقبوضہ ممالک جن کا کل رقبہ ۲۲'۵۴'۳۰ مربع میل تھا اس میں حجاز، نجد، شام، مصر، عراق، جزیرہ خوزستان عراق، عجم، آرمینیا، آذربائیجان، فارس، کمان، خراسان اور کرمان جیسے ممالک شامل تھے۔ اپنے دور کی اس عظیم ترین مملکت پر ہر جگہ اسلامی جھنڈا پوری آب و تاب سے لہرا رہا تھا۔
 ("الغاروق" حصہ دوم ص ۲-۳ مولفہ مولانا شبلی نعمانی مطبوعہ اعظم گڑھ جولائی ۱۸۹۸ء)

اس مشہور عالم تقویم بھری کے قریباً ساڑھے نو سو سال بعد ۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ء کو موجودہ عیسوی کیلنڈر معرض وجود میں آیا جو شمسی حساب سے تیار کیا گیا تھا۔ اسی کو گرگورین کیلنڈر (GREGORIAN CALENDAR) کہا جاتا ہے۔ یہ کیلنڈر سب سے پہلے اسی سال فرانس نے اور بعد کو دوسرے کیتھولک ممالک نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں رائج کیا۔ ۱۷۵۲ء میں برطانیہ، ۱۹۱۸ء میں روس، ۱۹۲۳ء میں یونان اور ۱۹۲۷ء میں ترکی میں نافذ کیا گیا۔ اور اب یہ دنیا کا مقبول ترین عالمی کیلنڈر تسلیم کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو زیر لفظ "CALENDAR"

- 1- COLLIER'S ENCYCLOPEDIA.
- 2- THE NEW CAXTON ENCYCLOPEDIA.
- 3- LEXICON UNIVERSAL ENCYCLOPEDIA.

قرآنی نظریہ کی رو سے تاریخ اور حساب کا معاملہ چاند اور سورج دونوں سے وابستہ ہے۔
 (یونس: ۶) امت مسلمہ اب تک تقویم کے باب میں صرف چاند سے استفادہ کرتی آ رہی تھی لیکن گرگورین شمسی کیلنڈر کی عالمگیر مقبولیت اور عملی اثر و نفوذ کے بعد مسلم محققین کی علمی بصیرت

غیر شعوری طور پر اس طرف منتقل ہوئی کہ قمری جدولوں کو شمسی جدولوں میں تبدیل کر کے ان دونوں کو متوازی، ہم آہنگ اور باہم موافق بنایا جائے اور پھر یہ کوششیں زور شور سے شروع ہو گئیں۔

اس تاریخی معرکہ کے سر کرنے کا اصل سہرا مصر کے نامور محقق اور ماہر فلکیات صاحب اللواء محمد مختار باشا (ولادت 1846ء وفات 1897ء) کے سر ہے۔ جنہوں نے سالہا سال کی محنت و عرق ریزی سے پہلی صدی ہجری سے پندرہویں صدی ہجری تک کے قمری کیلنڈر کو عیسوی اور قبطی شمسی کیلنڈر میں ڈھال دیا۔ مصری حکومت نے آپکی یہ مکمل تحقیق ۱۳۱۱ھ بمطابق ۱۸۹۳ء میں ”التوفیقات الالہامیہ“ کے نام سے شائع کر دی۔ یہ وہی مبارک سال تھا جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیگنوی اور حضرت امام باقر علیہ السلام کی روایت کے عین مطابق ۲۱ مارچ کو چاند گرہن اور ۶ اپریل کو سورج گرہن کا آفاقی نشان رونما ہوا۔ یہ معرکہ آرا کتاب ساڑھے سات سو صفحات پر مشتمل تھی۔ آپ کا یہ عظیم علمی کارنامہ، جب تک چاند اور سورج چمکتے رہیں گے آب زر سے لکھا جائے گا۔

اس حقیقت کے باوجود تقویم قمری و شمسی کے توافقی کی اس جدوجہد میں زبردست خلاء قائم رہا اور وہ یہ کہ تقابلی کیلنڈر صرف مئی دور کے دس سالوں پر محیط ہے۔ اور قبل از ہجرت ترمین (۵۳) برس کے بارہ میں بالکل خاموش ہے۔ بلکہ جہاں تک میری معلومات ہیں آج تک پوری دنیائے اسلام میں کوئی ایسا قمری و شمسی کیلنڈر نہیں شائع ہوا جو آنحضرت کی مقدس زندگی کے تریسٹھ سالوں پر حاوی ہو۔ علامہ ابوالصراہم اے اور مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی تقویمیں اردو میں شائع شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں انگریزی میں کرنل سروٹر لے ہیک (SIR WOLSELEY HAIG) نے حسب ذیل کتاب لکھی ہے۔

“COMPARATIVE TABLES OF MUHAMMADAN AND CHRISTIAN DATES”

مگر ان سب تقویموں کا آغاز ہجرت نبوی کے سال اول ہی سے ہوتا ہے۔ رب العرش نے احمدیت کی دوسری صدی کے پہلے سال کے اختتام پر ہمارے موجودہ امام امیدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اس تفسیر پہلو کی طرف مبذول فرمائی اور خاکسار کو اس کیلنڈر کی تکمیل کا ارشاد فرمایا۔ اس

سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۸۹ء کو حسب ذیل مکتوب پر و قلم فرمایا:

”یارے مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دور کی کئی ومدنی زندگی کے اہم تاریخی واقعات کا کیٹنڈر تیار کریں۔ جن کے متعلق ہمیں معین طور پر قمری مینوں کا ذکر ملتا ہو کہ کس مینے میں کون سا اہم واقعہ گزرا ہے۔۔۔۔۔ اس واقعاتی کیٹنڈر کو سٹی مینوں کے ساتھ تطبیق دے کر ایک مقالہ تیار کروائیں جس سے ایک نظر میں ہی یہ معلوم ہو جائے کہ کون سا واقعہ کس سٹی مینے میں گزرا ہے۔ اس میں عام تاریخی واقعات کے علاوہ مسائل سے متعلق ایسے واقعات بھی شامل ہو جائیں جن کے متعلق قطعی طور پر معلوم ہو کہ کس قمری تاریخ یا تاریخوں میں وہ رونما ہوئے؟

کلن اللہ محکم

(یہ نہایت سٹھن اور نہایت مشکل بلکہ بظاہر ناممکن سا کام تھا جو محض خدا تعالیٰ کے فضل اور ہمارے یارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روحانی توجہ اور دعا سے ۲۰ فروری ۱۹۹۰ کو پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اور حضور کی قبولیت دعا کا چمکتا ہوا نشان بن گیا۔ اس سلسلہ میں آسمانی نصرت مشعل راہ بنی۔ واقعہ یہ ہوا کہ خاکسار کو مصری ماہر فلکیات کی تقویم ”التوفیقات الاسلامیہ“ کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جس طرح ۱ ہجری کا آغاز یکم محرم کو ہوتا ہے جب کہ سٹی لحاظ سے ۲۱ جولائی کی تاریخ تھی اور جمعہ کا دن تھا۔ اسی طرح ٹھیک ۷۵۳ قمری سالوں کے بعد ۵۳۸ ہجری کا کیٹنڈر ۱ ہجری کی طرح یکم محرم ۲۱ جولائی جمعہ ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس طرح ہجری ۱ سے ۵۳ سال قبل کا قمری و سٹی کیٹنڈر جو ایک گشدرہ خزانہ تھا خود بخود دریافت ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مگر مجھے چونکہ صرف آنحضرتؐ کی ولادت سے ہجرت تک کے واقعات کا کیٹنڈر مطلوب تھا۔ اس لئے میں اس کی تلاش میں ۵۳۸ کے کیٹنڈر سے ۵۳ سال پیچھے چلا گیا حتیٰ کہ ۳۸۵ء کے کیٹنڈر تک پہنچا اور یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے سال کا کیٹنڈر تھا۔ اس طرح ۵۳ سال کے ”خفیہ“ کیٹنڈر کا انکشاف ہوا۔

فالحمد للہ علیٰ احسانہ

زیر نظر کیلنڈر کی چند خصوصیات یہ ہیں۔

اول: یہ ایک نہایت آسان اور عام فہم کیلنڈر ہے جو علامہ صاحب اللواء محمد مختار ہاشم مرحوم کی سائنٹفک تحقیق پر مبنی ہے۔

دوم: یہ کیلنڈر تاریخی ترتیب کے اعتبار سے تین حصوں میں منقسم ہے۔

ا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے بعثت تک۔

ب۔ بعثت نبوی سے ہجرت مدینہ منورہ تک۔

ج۔ ہجرت نبوی سے وصال خاتم الانبیاء تک۔

ہر سال اس کیلنڈر کی ابتدا نہایت واضح عنوان سے کی گئی ہے۔ یہ بھی التزام کیا گیا ہے کہ ہفتہ کے ایام کے وہی اردو نام دیے جائیں جو برصغیر پاک و ہند کے عوامی حلقوں میں مشہور و معروف ہیں۔

سوم: مجھے اس وقت تک ماہ و سال کے تعیین کے ساتھ جن واقعات کی قمری تواریخ قدیم اور مستند اسلامی لٹریچر سے فراہم ہو سکی ہیں ان کا اجمالی تذکرہ میں نے ہر سال کے کیلنڈر میں ترتیب وار کر دیا ہے۔ ایسے مہین و واقعات کی تعداد ۱۳۶ ہے جس میں مجھے امید ہے کہ اہل تحقیق کے قلم سے مستقبل میں یقیناً مزید اضافہ ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ

چہارم: مقالہ میں اجمالی تذکرہ پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس کے بنیادی ماخذ بھی سپرد قریباً اس کر دیے گئے ہیں۔

بالآخر تمام معزز قارئین کی خدمت میں یہ عاجزانہ درخواست کروں گا کہ وہ ان بزرگ مورخین اسلام اور اکابرِ حقہدین کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے صدیوں قبل سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعات کی قمری اعتبار سے توثیق کر کے عشاق رسول عربیؐ کے لئے تحقیق کے میدان کو غیر معمولی طور پر وسیع کر دیا ہے۔ ان کے اس گراں بار احسان کے آگے ہماری گردنیں خم ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

۱ (ولادت نبوی کا پہلا سال)

۱۲ فروری ۱۵۷۱ء	جمعرات	یکم محرم
"	۱۳ مارچ	یکم صفر
۱۔ مکہ معظمہ پر اصحاب انبیل کی	۱۱ اپریل	یکم ربیع الاول
یورش۔ ۲۲ تا ۲۸ فروری ۱۵۷۱ء	۱۱ مئی	یکم ربیع الثانی
(مطابق عام انبیل کا آنا، محرم)	۹ جون	یکم جمادی الاول
۲۔ ولادت حضرت محمد مصطفیٰ صلی	۹ جولائی	یکم جمادی الثانی
اللہ علیہ وسلم ۱۹ اپریل ۱۵۷۱ء	۷ اگست	یکم رجب
(از روئے تحقیق محمود پاشا فلکی	۶ ستمبر	یکم شعبان
مصری۔ ۲۰ اپریل ۱۵۷۱ء مطابق	۵ اکتوبر	یکم رمضان
۹ ربیع الاول عام انبیل)	۲ نومبر	یکم شوال
	۳ دسمبر	یکم ذی قعدہ
	۲ جنوری ۱۵۷۲ء	یکم ذی الحجۃ

نوٹ : اگر اس سال کا صفر تیسرا ایام کا قرار دیا جائے تو یکم ربیع الاول کو

۱۲ اپریل اور ۹ ربیع الاول کو ۲۰ اپریل ہی ہوگی۔

۲ (ولادت نبویؐ کا دوسرا سال)

یکم فروری ۱۹۵۲ء	منگل	یکم محرم
" ۳ مارچ	جمعرات	یکم صفر
" یکم اپریل	جمعہ	یکم ربیع الاول
" یکم مئی	اتوار	یکم ربیع الثانی
" ۳۰ مئی	سوموار	یکم جمادی الاول
" ۲۹ جون	بدھ	یکم جمادی الثانی
" ۲۸ جولائی	جمعرات	یکم رجب
" ۲۷ اگست	ہفتہ	یکم شعبان
" ۲۵ ستمبر	اتوار	یکم رمضان
" ۲۵ اکتوبر	منگل	یکم شوال
" ۲۳ نومبر	بدھ	یکم ذی قعدہ
" ۲۳ دسمبر	جمعہ	یکم ذی الحجہ

۳۳
(ولادت نبویؐ کا تیسرا سال)

۲۱ جنوری ۱۹۷۳ء	ہفتہ	یکم محرم
۲۰ فروری	سوموار	یکم صفر
۲۱ مارچ	منگل	یکم ربیع الاول
۲۰ اپریل	جمعرات	یکم ربیع الثانی
۱۹ مئی	جمعہ	یکم جمادی الاول
۱۸ جون	اتوار	یکم جمادی الثانی
۱۷ جولائی	سوموار	یکم رجب
۱۶ اگست	بدھ	یکم شعبان
۱۴ ستمبر	جمعرات	یکم رمضان
۱۳ اکتوبر	ہفتہ	یکم شوال
۱۲ نومبر	اتوار	یکم ذی قعدہ
۱۲ دسمبر	منگل	یکم ذی الحجہ

۴ (ولادتِ نبویؐ کا چوتھا سال)

۱۱ جنوری ۱۹۷۲ء	جمعرات	یکم محرم
۱۰ فروری	ہفتہ	۲ صفر
۱۱ مارچ	اتوار	۳ ربیع الاول
۱۰ اپریل	منگل	۴ ربیع الثانی
۹ مئی	بدھ	۵ جمادی الاول
۸ جون	جمعہ	۶ جمادی الثانی
۷ جولائی	ہفتہ	۷ رجب
۶ اگست	سوموار	۸ شعبان
۴ ستمبر	منگل	۹ رمضان
۴ اکتوبر	جمعرات	۱۰ شوال
۲ نومبر	جمعہ	۱۱ ذی قعدہ
۲ دسمبر	اتوار	۱۲ ذی الحجہ

(ولادتِ نبویؐ کا پانچواں سال)

۵

۳۱ دسمبر ۱۹۶۴ء	سوموار	یکم محرم
۳۰ جنوری ۱۹۶۵ء	بدھ	۲ صفر
۲۸ فروری	جمعرات	۳ ربيع الاول
۲۹ مارچ	ہفتہ	۴ ربيع الثانی
۲۶ اپریل	اتوار	۵ جمادی الاول
۲۰ مئی	منگل	۶ جمادی الثانی
۲۵ جون	بدھ	۷ رجب
۲۵ جولائی	جمعہ	۸ شعبان
۲۳ اگست	ہفتہ	۹ رمضان
۲۲ ستمبر	سوموار	۱۰ شوال
۲۱ اکتوبر	منگل	۱۱ ذی قعدہ
۲۰ نومبر	جمعرات	۱۲ ذی الحجہ

۶ (ولادتِ نبویؐ کا چھٹا سال)

یکم محرم	جمعہ	۱۹ دسمبر ۶۵۵ء
” صفر	اتوار	۱۸ جنوری ۶۵۶ء
” ربیع الاول	سوموار	۱۶ فروری ”
” ربیع الثانی	بدھ	۱۸ مارچ ”
” جمادی الاول	جمعرات	۱۶ اپریل ”
” جمادی الثانی	ہفتہ	۱۶ مئی ”
” رجب	اتوار	۱۳ جون ”
” شعبان	منگل	۱۳ جولائی ”
” رمضان	بدھ	۱۲ اگست ”
” شوال	جمعہ	۱۱ ستمبر ”
” ذی قعدہ	ہفتہ	۱۰ اکتوبر ”
” ذی الحجہ	سوموار	۹ نومبر ”

ک (ولادت نبوی اکاس توں سال)

۹ دسمبر ۶۵۷	بدھ	یکم محرم
۸ جنوری ۶۵۷	جمعہ	یکم صفر
۶ فروری "	ہفتہ	• ربیع الاول
۸ مارچ "	سوموار	" ربیع الثانی
۶ اپریل "	منگل	" جمادی الاول
۶ مئی "	جمعرات	" جمادی الثانی
۴ جون "	جمعہ	" رجب
۴ جولائی "	اتوار	" شعبان
۲ اگست "	سوموار	• رمضان
یکم ستمبر "	بدھ	" شوال
۳۰ ستمبر "	جمعرات	" ذی قعدہ
۳۰ اکتوبر "	ہفتہ	" ذی الحجہ

(ولادت نبویؐ کا آٹھواں سال)

۸

۲۸ نومبر ۱۵۷۷ء	اتوار	یکم محرم
۲۸ دسمبر	منگل	۲ صفر
۲۶ جنوری ۱۵۷۸ء	بدھ	۳ ربیع الاول
۲۵ فروری	جمعہ	۴ ربیع الثانی
۲۶ مارچ	ہفتہ	۵ جمادی الاول
۲۵ اپریل	سوموار	۶ جمادی الثانی
۲۳ مئی	منگل	۷ رجب
۲۳ جون	جمعرات	۸ شعبان
۲۲ جولائی	جمعہ	۹ رمضان
۲۱ اگست	اتوار	۱۰ شوال
۱۹ ستمبر	سوموار	۱۱ ذی قعدہ
۱۹ اکتوبر	بدھ	۱۲ ذی الحجہ

۹ (ولادتِ نبویؐ کا نواں سال)

یکم محرم	جمعات	۱۷ نومبر ۱۵۷۸ء
” صفر	ہفتہ	۱۷ دسمبر ”
” ربیع الاول	اتوار	۱۵ جنوری ۱۵۷۹ء
” ربیع الثانی	منگل	۱۳ فروری ”
” جمادی الاول	بدھ	۱۳ مارچ ”
” جمادی الثانی	جمعہ	۱۳ اپریل ”
” رجب	ہفتہ	۱۲ مئی ”
” شعبان	سوموار	۱۱ جون ”
” رمضان	منگل	۱۰ جولائی ”
” شوال	جمعات	۹ اگست ”
” ذی قعدہ	جمعہ	۷ ستمبر ”
” ذی الحجہ	اتوار	۷ اکتوبر ”

شہ

(ولادتِ نبویؐ کا دسواں سال)

۶ نومبر ۱۹۵۷ء	منگل	یکم محرم
۶ دسمبر	جمعرات	صفر
۲ جنوری ۱۹۵۸ء	جمعہ	ربیع الاول
۳ فروری	اتوار	ربیع الثانی
۴ مارچ	سوموار	جمادی الاول
۳ اپریل	بدھ	جمادی الثانی
۲ مئی	جمعرات	رجب
یکم جون	ہفتہ	شعبان
۳۰ جون	اتوار	رمضان
۳۰ جولائی	منگل	شوال
۲۸ اگست	بدھ	ذی قعدہ
۲۷ ستمبر	جمعہ	ذی الحجہ

۱۱

(ولادت نبوی گیارہواں سال)

۲۶ اکتوبر ۱۵۸۰ء	ہفتہ	یکم محرم
۲۵ نومبر	سوموار	۲ صفر
۲۳ دسمبر	منگل	۳ ربیع الاول
۲۳ جنوری ۱۵۸۱ء	جمعرات	۴ ربیع الثانی
۲۱ فروری	جمعہ	۵ جمادی الاول
۲۳ مارچ	اتوار	۶ جمادی الثانی
۲۱ اپریل	سوموار	۷ رجب
۲۱ مئی	بدھ	۸ شعبان
۱۹ جون	جمعرات	۹ رمضان
۱۹ جولائی	ہفتہ	۱۰ شوال
۱۷ اگست	اتوار	۱۱ ذی قعدہ
۱۶ ستمبر	منگل	۱۲ ذی الحجہ

۱۲ (ولادتِ نبویؐ کا بارہواں سال)

۱۵ اکتوبر ۶۵۸۱	بدھ	یکم محرم
" ۱۲ نومبر "	جمعہ	" صفر
" ۱۳ دسمبر "	ہفتہ	" ربیع الاول
۶ جنوری ۶۵۸۲	سوموار	" ربیع الثانی
" ۱۰ فروری "	منگل	" جمادی الاول
" ۱۲ مارچ "	جمعرات	" جمادی الثانی
" ۱۰ اپریل "	جمعہ	" رجب
" ۱۰ مئی "	اتوار	" شعبان
" ۸ جون "	سوموار	" رمضان
" ۸ جولائی "	بدھ	" شوال
" ۶ اگست "	جمعرات	" ذی قعدہ
" ۵ ستمبر "	ہفتہ	" ذی الحجہ

(ولادت نبوی کا تیرہواں سال)

۱۳

یکم محرم	سوموار	۵ اکتوبر ۱۹۵۸ء
۰ صفر	بدھ	۲ نومبر ۰
۰ ربیع الاول	جمعرات	۳ دسمبر ۰
۰ ربیع الثانی	ہفتہ	۲ جنوری ۱۹۵۹ء
۰ جمادی الاول	اتوار	۳۱ جنوری ۰
۰ جمادی الثانی	منگل	یکم مارچ ۰
۰ رجب	بدھ	۳۰ مارچ ۰
۰ شعبان	جمعہ	۲۹ اپریل ۰
۰ رمضان	ہفتہ	۲۸ مئی ۰
۰ شوال	سوموار	۲۶ جون ۰
۰ ذی قعدہ	منگل	۲۶ جولائی ۰
۰ ذی الحجہ	جمعرات	۲۵ اگست ۰

۱۲ھ (ولادتِ نبویؐ کا چودھواں سال)

یکم محرم	جمعہ	۲۳ ستمبر ۶۵۲ء
” صفر	اتوار	” ۲۳ اکتوبر ”
” ربیع الاول	سوموار	” ۲۱ نومبر ”
” ربیع الثانی	بدھ	” ۲۱ دسمبر ”
” جمادی الاول	جمعرات	۱۹ جنوری ۶۵۳ء
” جمادی الثانی	ہفتہ	” ۱۸ فروری ”
” رجب	اتوار	” ۱۹ مارچ ”
” شعبان	منگل	” ۱۸ اپریل ”
” رمضان	بدھ	” ۱۷ مئی ”
” شوال	جمعہ	” ۱۶ جون ”
” ذی قعدہ	ہفتہ	” ۱۵ جولائی ”
” ذی الحجہ	سوموار	” ۱۴ اگست ”

۱۵

(ولادتِ نبویؐ کا پندرہواں سال)

۱۳ ستمبر ۱۹۸۳ء	بدھ	یکم محرم
۱۳ اکتوبر "	جمعہ	" صفر
۱۱ نومبر "	ہفتہ	" ربیع الاول
۱۱ دسمبر "	سوموار	" ربیع الثانی
۹ جنوری ۱۹۸۵ء	منگل	" جمادی الاول
۸ فروری "	جمعرات	" جمادی الثانی
۹ مارچ "	جمعہ	" رجب
۸ اپریل "	اتوار	" شعبان
۷ مئی "	سوموار	" رمضان
۶ جون "	بدھ	" شوال
۵ جولائی "	جمعرات	" ذی قعدہ
۴ اگست "	ہفتہ	" ذی الحجہ

(ولادتِ نبویؐ کا سوہواں سال)

۱۶

۲ ستمبر ۱۵۸۵ء	اتوار	یکم محرم
" ۲ اکتوبر "	منگل	" صفر
" ۳۱ اکتوبر "	بدھ	" ربیع الاول
" ۳۰ نومبر "	جمعہ	" ربیع الثانی
" ۲۹ دسمبر "	ہفتہ	" جمادی الاول
۲۸ جنوری ۱۵۸۶ء	سوموار	" جمادی الثانی
" ۲۶ فروری "	منگل	" رجب
" ۲۸ مارچ "	جمعرات	" شعبان
" ۲۶ اپریل "	جمعہ	" رمضان
" ۲۶ مئی "	اتوار	" شوال
" ۲۴ جون "	سوموار	" ذی قعدہ
" ۲۴ جولائی "	بدھ	" ذی الحجہ

۱۷

(ولادتِ نبویؐ کا سترہواں سال)

۶۵۸۶	۲۲ اگست	جمعات	یکم محرم
"	۲۱ ستمبر	ہفتہ	۴ صفر
"	۲۰ اکتوبر	اتوار	۴ ربیع الاول
"	۱۹ نومبر	منگل	۴ ربیع الثانی
"	۱۸ دسمبر	بدھ	۴ جمادی الاول
۶۵۸۷	۱۷ جنوری	جمعہ	۴ جمادی الثانی
"	۱۵ فروری	ہفتہ	۴ رجب
"	۱۶ مارچ	سوموار	۴ شعبان
"	۱۴ اپریل	منگل	۴ رمضان
"	۱۳ مئی	جمعات	۴ شوال
"	۱۲ جون	جمعہ	۴ ذی قعدہ
"	۱۲ جولائی	اتوار	۴ ذی الحجہ

۱۸ (ولادتِ نبویؐ کا اہم تاریخوں کا سال)

۱۱ اگست ۱۹۵۷ء	منگل	یکم محرم
۱۰ ستمبر	جمعرات	۲ صفر
۹ اکتوبر	جمعہ	۳ ربیع الاول
۸ نومبر	اتوار	۴ ربیع الثانی
۷ دسمبر	سوموار	۵ جمادی الاول
۶ جنوری ۱۹۵۸ء	بدھ	۶ جمادی الثانی
۴ فروری	جمعرات	۷ رجب
۶ مارچ	ہفتہ	۸ شعبان
۴ اپریل	اتوار	۹ رمضان
۴ مئی	منگل	۱۰ شوال
۳ جون	بدھ	۱۱ ذی قعدہ
۲ جولائی	جمعہ	۱۲ ذی الحجہ

۱۹
(ولادتِ نبویؐ کا انیسواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۳۱ جولائی ۵۸۸ء
۴ صفر	سوموار	۳۰ اگست
۶ ربیع الاول	منگل	۲۸ ستمبر
۶ ربیع الثانی	جمعرات	۲۸ اکتوبر
۶ جمادی الاول	جمعہ	۲۶ نومبر
۶ جمادی الثانی	اتوار	۲۶ دسمبر
۶ رجب	سوموار	۲۳ جنوری ۵۸۹ء
۶ شعبان	بدھ	۲۳ فروری
۶ رمضان	جمعرات	۲۳ مارچ
۶ شوال	ہفتہ	۲۳ اپریل
۶ ذی قعدہ	اتوار	۲۲ مئی
۶ ذی الحجہ	منگل	۲۱ جون

۲۰ (ولادت نبوی کا بیسواں سال)

۲۰ جولائی ۱۵۸۹ء	بدھ	یکم محرم
۱۹ اگست	جمعہ	۲ صفر
۱۷ ستمبر	ہفتہ	۳ ربیع الاول
۱۷ اکتوبر	سوموار	۴ ربیع الثانی
۱۵ نومبر	منگل	۵ جمادی الاول
۱۵ دسمبر	جمعرات	۶ جمادی الثانی
۱۳ جنوری ۱۵۹۰ء	جمعہ	۷ رجب
۱۲ فروری	اتوار	۸ شعبان
۱۳ مارچ	سوموار	۹ رمضان
۱۲ اپریل	بدھ	۱۰ شوال
۱۱ مئی	جمعرات	۱۱ ذی قعدہ
۱۰ جون	ہفتہ	۱۲ ذی الحجہ

۳ - خاتمہ حسب قمار - اپریل مئی ۱۵۹۰ء (مطابق شوال ۱۰۰۰ء ولادت نبوی)

۴ (دو) - حلف الفضول مئی جون ۱۵۹۰ء (مطابق ذی قعدہ ۱۰۰۰ء ولادت نبوی)

(ولادتِ نبویؐ کا اکیسواں سال)

۲۱

یکم محرم	سوموار	۱۰ جولائی ۵۹۰ع
۴ صفر	بدھ	۹ اگست
۴ ربیع الاول	جمعرات	۴ ستمبر
۴ ربیع الثانی	ہفتہ	۴ اکتوبر
۴ جمادی الاول	اتوار	۵ نومبر
۴ جمادی الثانی	منگل	۵ دسمبر
۴ رجب	بدھ	۳ جنوری ۵۹۱ع
۴ شعبان	جمعہ	۲ فروری
۴ رمضان	ہفتہ	۳ مارچ
۴ شوال	سوموار	یکم اپریل
۴ ذی قعدہ	منگل	۳۰ اپریل
۴ ذی الحجہ	جمعرات	۳۰ مئی

۲۲
 (ولادتِ نبویؐ کا بائیسواں سال)

۲۸ جون ۱۹۵۹ء	جمعہ	یکم محرم
۲۸ جولائی	اتوار	۲ صفر
۲۶ اگست	سوموار	۳ ربیع الاول
۲۵ ستمبر	بدھ	۴ ربیع الثانی
۲۴ اکتوبر	جمعرات	۵ جمادی الاول
۲۳ نومبر	ہفتہ	۶ جمادی الثانی
۲۲ دسمبر	اتوار	۷ رجب
۲۱ جنوری ۱۹۶۰ء	منگل	۸ شعبان
۱۹ فروری	بدھ	۹ رمضان
۲۱ مارچ	جمعہ	۱۰ شوال
۱۹ اپریل	ہفتہ	۱۱ ذی قعدہ
۱۹ مئی	سوموار	۱۲ ذی الحجہ

(ولادتِ نبویؐ کا تیسواں سال)

۳۳

۱۸ جون ۱۸۹۲ء	بدھ	یکم محرم
۱۸ جولائی	جمعہ	۲ صفر
۱۶ اگست	ہفتہ	۳ ربیع الاول
۱۵ ستمبر	سوموار	۴ ربیع الثانی
۱۳ اکتوبر	منگل	۵ جمادی الاول
۱۳ نومبر	جمعرات	۶ جمادی الثانی
۱۲ دسمبر	جمعہ	۷ رجب
۱۱ جنوری ۱۸۹۳ء	اتوار	۸ شعبان
۹ فروری	سوموار	۹ رمضان
۱۱ مارچ	بدھ	۱۰ شوال
۹ اپریل	جمعرات	۱۱ ذی قعدہ
۹ مئی	ہفتہ	۱۲ ذی الحجہ

(ولادت تبوی کا چوبیسواں سال)

۲۲

۴ جون ۱۹۶۳ء	اتوار	یکم محرم
۴ جولائی	منگل	۲ صفر
۵ اگست	بدھ	۳ ربیع الاول
۳ ستمبر	جمعہ	۴ ربیع الثانی
۳ اکتوبر	ہفتہ	۵ جمادی الاول
۲ نومبر	سوموار	۶ جمادی الثانی
یکم دسمبر	منگل	۷ رجب
۳۱ دسمبر	جمعرات	۸ شعبان
۲۹ جنوری ۱۹۶۴ء	جمعہ	۹ رمضان
۲۸ فروری	اتوار	۱۰ شوال
۲۹ مارچ	سوموار	۱۱ ذی قعدہ
۲۸ اپریل	بدھ	۱۲ ذی الحجہ

۲۵
(ولادتِ نبویؐ کا پچیسواں سال)

۲۴ مئی ۱۹۶۴ء	جمعرات	یکم محرم
۲۶ جون	ہفتہ	۰ صفر
۲۵ جولائی	اتوار	۰ ربیع الاول
۲۳ اگست	منگل	۰ ربیع الثانی
۲۲ ستمبر	بدھ	۰ جمادی الاول
۲۲ اکتوبر	جمعہ	۰ جمادی الثانی
۲۰ نومبر	ہفتہ	۰ رجب
۲۰ دسمبر	سوموار	۰ شعبان
۱۸ جنوری ۱۹۶۵ء	منگل	۰ رمضان
۱۶ فروری	جمعرات	۰ شوال
۱۶ مارچ	جمعہ	۰ ذی قعدہ
۱۶ اپریل	اتوار	۰ ذی الحجہ

(ولادتِ نبویؐ کا چھبیسواں سال)

۲۶

۱۶ مئی ۱۹۵۵ء	منگل	بیم محرم
" ۱۵ جون	جمعرات	" صفر
" ۱۴ جولائی	جمعہ	" ربیع الاول
" ۱۳ اگست	اتوار	" ربیع الثانی
" ۱۱ ستمبر	سوموار	" جمادی الاول
" ۱۱ اکتوبر	بدھ	" جمادی الثانی
" ۹ نومبر	جمعرات	" رجب
" ۹ دسمبر	ہفتہ	" شعبان
۷ جنوری ۱۹۵۶ء	اتوار	" رمضان
" ۶ فروری	منگل	" شوال
" ۷ مارچ	بدھ	" ذی قعدہ
" ۶ اپریل	جمعہ	" ذی الحجہ

۲۷
اولاد نبوی کا ستائیسواں سال

یکم محرم	ہفتہ	۵ مئی ۱۵۹۶ء
۱ صفر	سوموار	۲ جون
۲ ربیع الاول	منگل	۳ جولائی
۳ ربیع الثانی	جمعرات	۴ اگست
۴ جمادی الاول	جمعہ	۵ اگست
۵ جمادی الثانی	اتوار	۶ ستمبر
۶ رجب	سوموار	۷ اکتوبر
۷ شعبان	بدھ	۸ نومبر
۸ رمضان	جمعرات	۹ دسمبر
۹ شوال	ہفتہ	۱۰ جنوری ۱۵۹۷ء
۱۰ ذی قعدہ	اتوار	۱۱ فروری
۱۱ ذی الحجہ	منگل	۱۲ مارچ

۲۸ (ولادتِ نبویؐ کا اٹھائیسواں سال)

۲۲ اپریل ۱۹۶۷ء	بدھ	یکم محرم
" ۲۲ مئی	جمعہ	" صفر
" ۲۲ جون	ہفتہ	" ربیع الاول
" ۲۲ جولائی	سوموار	" ربیع الثانی
" ۲۰ اگست	منگل	" جمادی الاول
" ۱۹ ستمبر	جمعرات	" جمادی الثانی
" ۱۸ اکتوبر	جمعہ	" رجب
" ۱۷ نومبر	اتوار	" شعبان
" ۱۶ دسمبر	سوموار	" رمضان
۱۵ جنوری ۱۹۶۸ء	بدھ	" شوال
" ۱۳ فروری	جمعرات	" ذی قعدہ
" ۱۵ مارچ	ہفتہ	" ذی الحجہ

۲ (ب) ولادتِ حضرت علیؑ

۵ نومبر ۱۹۶۷ء مطابق ۲۳ رجب ۲۵ ولادتِ نبویؐ

(ولادتِ نبویؐ کا اسیسٹوں سال)

۲۹

یکم محرم	سوموار	۱۳ اپریل ۱۵۹۸ء
• صفر	بدھ	۱۳ مئی •
• ریح الاول	جمعرات	۱۲ جون •
• ریح الثانی	ہفتہ	۱۲ جولائی •
• جمادی الاول	اتوار	۱۰ اگست •
• جمادی الثانی	منگل	۹ ستمبر •
• رجب	بدھ	۸ اکتوبر •
• شعبان	جمعہ	۷ نومبر •
• رمضان	ہفتہ	۶ دسمبر •
• شوال	سوموار	۵ جنوری ۱۵۹۹ء
• ذی قعدہ	منگل	۳ فروری •
• ذی الحجہ	جمعرات	۴ مارچ •

(ولادت نبویؐ کا تیسواں سال)

۳۰

۲۱ اپریل ۱۹۹۹ء	جمعہ	یکم محرم
۲۱ مئی	اتوار	۲ صفر
۲۱ مئی	سوموار	۱ ربیع الاول
۳۰ جون	بدھ	۲ ربیع الثانی
۲۹ جولائی	جمعرات	۱ جمادی الاول
۲۸ اگست	ہفتہ	۲ جمادی الثانی
۲۶ ستمبر	اتوار	۱ رجب
۲۶ اکتوبر	منگل	۱ شعبان
۲۳ نومبر	بدھ	۱ رمضان
۲۲ دسمبر	جمعہ	۱ شوال
۲۲ جنوری ۱۹۰۰ء	ہفتہ	۱ ذی قعدہ
۲۱ فروری	سوموار	۱ ذی الحجہ

۳۱ (ولادت نبویؐ کا اکتیسواں سال)

۲۲ مارچ ۶۰۰ء	مشکل	یک مرم
۲۱ اپریل	جمعرات	۴ صفر
۲۰ مئی	جمعہ	۴ ربیع الاول
۱۹ جون	اتوار	۴ ربیع الثانی
۱۸ جولائی	سوموار	۴ جمادی الاول
۱۷ اگست	بدھ	۴ جمادی الثانی
۱۵ ستمبر	جمعرات	۴ رجب
۱۵ اکتوبر	ہفتہ	۴ شعبان
۱۳ نومبر	اتوار	۴ رمضان
۱۳ دسمبر	مشکل	۴ شوال
۱۱ جنوری ۶۰۱ء	بدھ	۴ ذی قعدہ
۱۰ فروری	جمعہ	۴ ذی الحجہ

(ولادت نبوی کا تیسواں سال)

۳۲

۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء	اتوار	یکم محرم
۱۱ اپریل	منگل	” صفر
۱۰ مئی	بدھ	” ربیع الاول
۹ جون	جمعہ	” ربیع الثانی
۸ جولائی	ہفتہ	” جمادی الاول
۷ اگست	سوموار	” جمادی الثانی
۵ ستمبر	منگل	” رجب
۵ اکتوبر	جمعرات	” شعبان
۳ نومبر	جمعہ	” رمضان
۳ دسمبر	اتوار	” شوال
یکم جنوری ۱۹۶۲ء	سوموار	” ذی قعدہ
۳۱ جنوری	بدھ	” ذی الحجہ

(ولادت نبوی کا تینتیسواں سال)

۳۳

یکم مارچ ۱۹۰۲ء	حجرات	یکم محرم
۳۱ مارچ	ہفتہ	۰ صفر
۲۹ اپریل	اتوار	۰ ربیع الاول
۲۹ مئی	منگل	۰ ربیع الثانی
۲۷ جون	بدھ	۰ جمادی الاول
۲۷ جولائی	جمعہ	۰ جمادی الثانی
۲۵ اگست	ہفتہ	۰ رجب
۲۲ ستمبر	سوموار	۰ شعبان
۲۳ اکتوبر	منگل	۰ رمضان
۲۲ نومبر	حجرات	۰ شوال
۲۱ دسمبر	جمعہ	۰ ذی قعدہ
۲۰ جنوری ۱۹۰۳ء	اتوار	۰ ذی الحجہ

۳۳۲
(ولادتِ نبوی کا چونتیسواں سال)

۱۹ فروری ۶۰۳ء	منگل	یکم محرم
۲۰ مایچ	جمعرات	۲ صفر
۱۸ اپریل	جمعہ	۳ ربیع الاول
۱۸ مئی	اتوار	۴ ربیع الثانی
۱۶ جون	سوموار	۵ جمادی الاول
۱۶ جولائی	بدھ	۶ جمادی الثانی
۱۳ اگست	جمعرات	۷ رجب
۱۳ ستمبر	ہفتہ	۸ شعبان
۱۲ اکتوبر	اتوار	۹ رمضان
۱۱ نومبر	منگل	۱۰ شوال
۱۰ دسمبر	بدھ	۱۱ ذی قعدہ
۹ جنوری ۶۰۴ء	جمعہ	۱۲ ذی الحجہ

۳۵ (ولادتِ نبویؐ کا پینتیسواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۶ فروری ۱۹۰۴ء
” صفر	سوموار	۹ مارچ ”
” ربیع الاول	منگل	۶ اپریل ”
” ربیع الثانی	جمعرات	۷ مئی ”
” جمادی الاول	جمعہ	۵ جون ”
” جمادی الثانی	اتوار	۵ جولائی ”
” رجب	سوموار	۳ اگست ”
” شعبان	منگل	۲ ستمبر ”
” رمضان	جمعرات	یکم اکتوبر ”
” شوال	ہفتہ	۳۱ اکتوبر ”
” ذی قعدہ	اتوار	۲۹ نومبر ”
” ذی الحجہ	منگل	۲۹ دسمبر ”

(ولادتِ نبویؐ کا چھتیسواں سال)

۳۷۶

۲۷ جنوری ۱۹۰۵ء	بدھ	یکم محرم
۲۶ فروری	جمعہ	۱۰ صفر
۲۷ مارچ	ہفتہ	۱۰ ربیع الاول
۲۶ اپریل	سوموار	۱۰ ربیع الثانی
۲۵ مئی	منگل	۱۰ جمادی الاول
۲۴ جون	جمعرات	۱۰ جمادی الثانی
۲۳ جولائی	جمعہ	۱۰ رجب
۲۲ اگست	اتوار	۱۰ شعبان
۲۰ ستمبر	سوموار	۱۰ رمضان
۲۰ اکتوبر	بدھ	۱۰ شوال
۱۸ نومبر	جمعرات	۱۰ ذی قعدہ
۱۸ دسمبر	ہفتہ	۱۰ ذی الحجہ

۳۷

(ولادتِ نبویؐ کا سینتیسواں سال)

۱۷ جنوری ۱۹۶۶ء	سوموار	یکم محرم
۱۶ فروری	بدھ	۲ صفر
۱۷ مارچ	جمعرات	۳ ربیع الاول
۱۶ اپریل	ہفتہ	۴ ربیع الثانی
۱۵ مئی	اتوار	۵ جمادی الاول
۱۴ جون	منگل	۶ جمادی الثانی
۱۳ جولائی	بدھ	۷ رجب
۱۲ اگست	جمعہ	۸ شعبان
۱۰ ستمبر	ہفتہ	۹ رمضان
۱۰ اکتوبر	سوموار	۱۰ شوال
۸ نومبر	منگل	۱۱ ذی قعدہ
۸ دسمبر	جمعرات	۱۲ ذی الحجہ

(ولادتِ نبویؐ کا اڑتیسواں سال)

۳۸

۶ جنوری ۱۹۰۷ء	جمعہ	یکم محرم
۵ فروری	اتوار	۲ صفر
۵ مارچ	سوموار	۳ ربیع الاول
۲۴ اپریل	بدھ	۴ ربیع الثانی
۳ مئی	جمعرات	۵ جمادی الاول
۲ جون	ہفتہ	۶ جمادی الثانی
یکم جولائی	اتوار	۷ رجب
۳۱ جولائی	منگل	۸ شعبان
۲۹ اگست	بدھ	۹ رمضان
۲۸ ستمبر	جمعہ	۱۰ شوال
۲۷ اکتوبر	ہفتہ	۱۱ ذی قعدہ
۲۶ نومبر	سوموار	۱۲ ذی الحجہ

۳۹ (ولادتِ نبویؐ کا اتنا لیسواں سال)

۲۵ دسمبر ۶۰۷ء	منگل	یکم محرم
۲۳ جنوری ۶۰۸ء	جمعرات	یکم صفر
۲۲ فروری	جمعہ	۲ ربيع الاول
۲۲ مارچ	اتوار	۲ ربيع الثاني
۲۲ اپریل	سوموار	۲ جمادی الاول
۲۲ مئی	بدھ	۲ جمادی الثاني
۲۰ جون	جمعرات	۲ رجب
۲۰ جولائی	ہفتہ	۲ شعبان
۱۸ اگست	اتوار	۲ رمضان
۱۷ ستمبر	منگل	۲ شوال
۱۶ اکتوبر	بدھ	۲ ذی قعدہ
۱۵ نومبر	جمعہ	۲ ذی الحجہ

(ولادت نبویؐ کا چالیسواں سال)

۲۰

۱۵ دسمبر ۶۰۸	اتوار	یکم محرم
۱۴ جنوری ۶۰۹ء	منگل	یکم صفر
۱۲ فروری "	بدھ	" ربیع الاول
۱۴ مارچ "	جمعہ	" ربیع الثانی
۱۲ اپریل "	ہفتہ	" جمادی الاول
۱۲ مئی "	سوموار	" جمادی الثانی
۱۴ جون "	منگل	" رجب
۱۰ جولائی "	جمعرات	" شعبان
۸ اگست "	جمعہ	" رمضان
۷ ستمبر "	اتوار	" شوال
۶ اکتوبر "	سوموار	" ذی قعدہ
۵ نومبر "	بدھ	" ذی الحجہ

۱۰ (بعثت نبویؐ کا پہلا سال)

یکم محرم	جمعرات	۴ دسمبر ۶۱۰ء
۱ صفر	ہفتہ	۳ جنوری ۶۱۰ء
۲ ربیع الاول	اتوار	یکم فروری
۳ ربیع الثانی	منگل	۳ مارچ
۴ جمادی الاول	بدھ	یکم اپریل
۵ جمادی الثانی	جمعہ	یکم مئی
۶ رجب	ہفتہ	۳۰ مئی
۷ شعبان	سوموار	۲۹ جون
۸ رمضان	منگل	۲۸ جولائی
۹ شوال	جمعرات	۲۷ اگست
۱۰ ذی قعدہ	جمعہ	۲۵ ستمبر
۱۱ ذی الحجہ	اتوار	۲۵ اکتوبر

۵۔ نزولِ قرآن کا آغاز

۲۰ اگست ۶۱۰ء (مطابق ۲۳ رمضان ۱۰ بعثت نبویؐ)

(بعثتِ نبویؐ کا دوسرا سال)

۲

۲۳ نومبر ۶۱۰ء	سوموار	یکم محرم
۲۳ دسمبر	بدھ	۲ صفر
۲۱ جنوری ۶۱۱ء	جمعرات	۱ ربیع الاول
۲۰ فروری	ہفتہ	۲ ربیع الثانی
۲۰ مارچ	اتوار	۳ جمادی الاول
۱۹ اپریل	منگل	۴ جمادی الثانی
۱۸ مئی	بدھ	۵ رجب
۱۷ جون	جمعہ	۶ شعبان
۱۶ جولائی	ہفتہ	۷ رمضان
۱۵ اگست	سوموار	۸ شوال
۱۳ ستمبر	منگل	۹ ذی قعدہ
۱۳ اکتوبر	جمعرات	۱۰ ذی الحجہ

۳۳

(بعثت نبویؐ کا تیسرا سال)

یکم قمر	ہفتہ	۱۲ نومبر ۶۱۱ء
” صفر	سوموار	۱۲ دسمبر ”
” ربیع الاول	منگل	۱۰ جنوری ۶۱۲ء
” ربیع الثانی	جمعرات	۹ فروری ”
” جمادی الاول	جمعہ	۱۰ مارچ ”
” جمادی الثانی	اتوار	۹ اپریل ”
” رجب	سوموار	۸ مئی ”
” شعبان	بدھ	۷ جون ”
” رمضان	جمعرات	۶ جولائی ”
” شوال	ہفتہ	۵ اگست ”
” ذی قعدہ	اتوار	۳ ستمبر ”
” ذی الحجہ	منگل	۳ اکتوبر ”

۴
(بعثت نبویؐ کا چوتھا سال)

یکم محرم	بدھ	یکم نومبر ۶۱۲ء
۰ صفر	جمعہ	۰ دسمبر
۰ ربیع الاول	ہفتہ	۰ ۳۰ دسمبر
۰ ربیع الثانی	سوموار	۰ ۲۹ جنوری ۶۱۳ء
۰ جمادی الاول	منگل	۰ ۲۷ فروری
۰ جمادی الثانی	جمعرات	۰ ۲۶ مارچ
۰ رجب	جمعہ	۰ ۲۷ اپریل
۰ شعبان	اتوار	۰ ۲۷ مئی
۰ رمضان	سوموار	۰ ۲۵ جون
۰ شوال	بدھ	۰ ۲۵ جولائی
۰ ذی قعدہ	جمعرات	۰ ۲۳ اگست
۰ ذی الحجہ	ہفتہ	۰ ۲۲ ستمبر

۵ (بعثتِ نبویؐ کا پانچواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲۲ اکتوبر ۶۱۳ء
۲ صفر	بدھ	۲۱ نومبر
۳ ربیع الاول	جمعرات	۲۰ دسمبر
۴ ربیع الثانی	ہفتہ	۱۹ جنوری ۶۱۳ء
۵ جمادی الاول	اتوار	۱۷ فروری
۶ جمادی الثانی	منگل	۱۹ مارچ
۷ رجب	بدھ	۱۷ اپریل
۸ شعبان	جمعہ	۱۷ مئی
۹ رمضان	ہفتہ	۱۵ جون
۱۰ شوال	سوموار	۱۵ جولائی
۱۱ ذی قعدہ	منگل	۱۳ اگست
۱۲ ذی الحجہ	جمعرات	۱۲ ستمبر

۶ - پہلی ہجرت حبشہ

مئی ۶۱۳ء (مطابق رجب ۵ بعثتِ نبویؐ)

۶ (بعثت نبویؐ کا چھٹا سال)

۱۱ اکتوبر ۶۱۳ء	جمعہ	یکم محرم
۱۰ نومبر "	اتوار	" صفر
۹ دسمبر "	سوموار	" ربیع الاول
۸ جنوری ۶۱۵ء	بدھ	" ربیع الثانی
۶ فروری "	جمعرات	" جمادی الاول
۷ مارچ "	ہفتہ	" جمادی الثانی
۵ اپریل "	اتوار	" رجب
۵ مئی "	منگل	" شعبان
۳ جون "	بدھ	" رمضان
۳ جولائی "	جمعہ	" شوال
یکم اگست "	ہفتہ	" ذی قعدہ
۳۱ اگست "	سوموار	" ذی الحجہ

۱۰ (بعثتِ نبویؐ کا ساتواں سال)

۲۹ ستمبر ۶۱۵ء	منگل	یکم محرم
۲۹ اکتوبر	جمعرات	۲ صفر
۲۷ نومبر	جمعہ	۳ ربیع الاول
۲۷ دسمبر	اتوار	۴ ربیع الثانی
۲۵ جنوری ۶۱۶ء	سوموار	۵ جمادی الاول
۲۴ فروری	بدھ	۶ جمادی الثانی
۲۵ مارچ	جمعرات	۷ رجب
۲۴ اپریل	ہفتہ	۸ شعبان
۲۳ مئی	اتوار	۹ رمضان
۲۲ جون	منگل	۱۰ شوال
۲۱ جولائی	بدھ	۱۱ ذی قعدہ
۲۰ اگست	جمعہ	۱۲ ذی الحجہ

۷۔ محاصرہ شعب ابی طالب کا پہلا دن

۲۹ ستمبر ۶۱۵ء (مطابق یکم محرم ۱۰ بعثتِ نبویؐ)

ش (بعثت نبویؐ کا آٹھواں سال)

۱۹ ستمبر ۶۱۶ء	اتوار	یکم محرم
۱۹ اکتوبر	منگل	۲ صفر
۱۴ نومبر	بدھ	۳ ربیع الاول
۱۴ دسمبر	جمعہ	۴ ربیع الثانی
۱۵ جنوری ۶۱۶ء	ہفتہ	۵ جمادی الاول
۱۴ فروری	سوموار	۶ جمادی الثانی
۱۵ مارچ	منگل	۷ رجب
۱۴ اپریل	جمعرات	۸ شعبان
۱۳ مئی	جمعہ	۹ رمضان
۱۳ جون	اتوار	۱۰ شوال
۱۱ جولائی	سوموار	۱۱ ذی قعدہ
۱۰ اگست	بدھ	۱۲ ذی الحجہ

۹ (بعثت نبویؐ کا تواریخ سال)

۸ ستمبر ۶۱۰ء	جمعرات	یکم محرم
۸ اکتوبر	ہفتہ	۲ صفر
۶ نومبر	اتوار	۳ ربیع الاول
۶ دسمبر	منگل	۴ ربیع الثانی
۴ جنوری ۶۱۱ء	بدھ	۵ جمادی الاول
۳ فروری	جمعہ	۶ جمادی الثانی
۴ مارچ	ہفتہ	۷ رجب
۳ اپریل	سوموار	۸ شعبان
۲ مئی	منگل	۹ رمضان
یکم جون	جمعرات	۱۰ شوال
۳۰ جون	جمعہ	۱۱ ذی قعدہ
۳۰ جولائی	اتوار	۱۲ ذی الحجہ

شہ (بعثت نبویؐ کا دسواں سال)

یکم محرم	سوموار	۲۸، اگست ۶۱۸ء
” صفر	بدھ	۲۷، ستمبر ”
” ربیع الاول	جمعرات	۲۶، اکتوبر ”
” ربیع الثانی	ہفتہ	۲۵، نومبر ”
” جمادی الاول	اتوار	۲۴، دسمبر ”
” جمادی الثانی	منگل	۲۳، جنوری ۶۱۹ء
” رجب	بدھ	۲۱، فروری ”
” شعبان	جمعہ	۲۲، مارچ ”
” رمضان	ہفتہ	۲۰، اپریل ”
” شوال	سوموار	۲۰، مئی ”
” ذی قعدہ	منگل	۱۸، جون ”
” ذی الحجہ	جمعرات	۱۸، جولائی ”

۸۔ وفات حضرت خدیجہ بنت

۲۹، اپریل ۶۱۹ء

(مطابق ۱، رمضان شہ بعثت نبویؐ)

(الوطالب کی وفات تین روز بعد ہوئی)

۹۔ نکاح حضرت عائشہؓ و حضرت سودہؓ رضی

مئی جون ۶۱۹ء (مطابق شوال شہ)

بعثت نبویؐ)

۱۰۔ سفر طائف

مئی جون ۶۱۹ء (مطابق شوال شہ بعثت نبویؐ)

۱۱

(بعثتِ نبویؐ کا گیارہواں سال)

یکم محرم	ہفتہ	۱۷ اگست ۱۹۱۹ء
" صفر	سوموار	" ۱۶ ستمبر
" ربیع الاول	منگل	" ۱۵ اکتوبر
" ربیع الثانی	جمعرات	" ۱۴ نومبر
" جمادی الاول	جمعہ	" ۱۳ دسمبر
" جمادی الثانی	اتوار	۱۲ جنوری ۱۹۲۰ء
" رجب	سوموار	۱۰ فروری " " دوسری ملاقات اہل بیت
" شعبان	بدھ	۱۲ مارچ " " فروری مارچ ۱۹۲۰ء
" رمضان	جمعرات	۱۰ اپریل " " (مطابق رجب ۱۱ بعثتِ نبویؐ)
" شوال	ہفتہ	" ۱۰ مئی
" ذی قعدہ	اتوار	" ۸ جون
" ذی الحجہ	منگل	" ۸ جولائی

۱۳ (بعثت نبویؐ کا بارہواں سال)

یکم محرم	بدھ	۶، اگست ۶۲۰ء
" صفر	جمعہ	۵، ستمبر "
" ریح الاول	ہفتہ	۳، اکتوبر "
" ریح الثانی	سوموار	۳، نومبر "
" جمادی الاول	منگل	۲، دسمبر "
" جمادی الثانی	جمعرات	یکم جنوری ۶۲۱ء
" رجب	جمعہ	۳۰، جنوری "
" شعبان	اتوار	یکم مارچ "
" رمضان	سوموار	۳۰، مارچ "
" شوال	بدھ	۲۹، اپریل "
" ذی قعدہ	جمعرات	۲۸، مئی "
" ذی الحجہ	ہفتہ	۲۷، جون "

۱۲ - معراج

مارچ اپریل ۶۲۱ء

(مطابق رمضان ۱۳ بعثت نبویؐ)

۱۳۰ (بعثت نبویؐ کا تیرہواں سال)

۶۶۲۱ جولائی ۲۷	سوموار	یکم محرم
" اگست ۲۶	بدھ	" صفر
۱۳۔ اسراء ستمبر اکتوبر ۶۶۲۱	۲۴ ستمبر	" ربیع الاول
(مطابق ربیع الاول ۱۳۰ بعثت نبویؐ)	" اکتوبر ۲۳	" ربیع الثانی
۱۴۔ بیعت عقبہ ثانی جون ۶۶۲۲	" نومبر ۲۲	" جمادی الاول
(مطابق ذوالحجہ ۱۳۰ بعثت نبویؐ)	" دسمبر ۲۲	" جمادی الثانی
۱۵۔ (ا) فیصلہ دارالندوہ	۲۰ جنوری ۶۶۲۲	" رجب
۷ ستمبر ۶۶۲۲	" فروری ۱۹	" شعبان
(مطابق ۲۴ صفر ۱۳۰ بعثت نبویؐ)	" مارچ ۲۰	" رمضان
۱۵۔ (ب) ہجرت مدینہ از غار ثور	" اپریل ۱۹	" شوال
۱۱ ستمبر ۶۶۲۲	" مئی ۱۸	" ذی قعدہ
(مطابق ۲۸ صفر ۱۳۰ ہ)	" جون ۱۷	" ذی الحجہ

۱۰ (ہجرتِ نبوی کا پہلا سال)

یکم محرم	جمعہ	۱۶ جولائی ۶۲۲ء
” صفر	اتوار	۱۵ اگست ”
” ربیع الاول	سوموار	۱۳ ستمبر ”
” ربیع الثانی	بدھ	۱۳ اکتوبر ”
” جمادی الاول	جمعرات	۱۱ نومبر ”
” جمادی الثانی	ہفتہ	۱۱ دسمبر ”
” رجب	اتوار	۹ جنوری ۶۲۳ء
” شعبان	منگل	۸ فروری ”
” رمضان	بدھ	۹ مارچ ”
” شوال	جمعہ	۸ اپریل ”
” ذی قعدہ	ہفتہ	۷ مئی ”
” ذی الحجہ	سوموار	۶ جون ”

۱۹۔ ظہر عصر اور عشاء میں دو رکعتوں کی بجائے چار رکعتوں کی فرضیت

۲۶ ستمبر ۶۲۲ء (مطابق ۱۳ ربیع الاول ۱ھ)

۲۰ (ہجرت نبویؐ کا دوسرا سال)

۲۰۔ آیت اجازت جہاد بالسيف کا نزول	۵ جولائی ۶۲۳ء	منگل	یکم محرم
۱۵ اگست ۶۲۳ء (مطابق ۱۲ صفر ۲ھ)	۴ اگست	جمعرات	۲ صفر
۲۱۔ سدیۃ الودعیۃ - ستمبر ۶۲۳ء (مطابق ربیع الاول ۲ھ)	۲ ستمبر	جمعہ	۳ ربیع الاول
۲۱۔ سدیۃ الودعیۃ - ستمبر ۶۲۳ء (مطابق ربیع الاول ۲ھ)	۲ اکتوبر	اتوار	۴ ربیع الثانی
۲۲۔ غزوہ صفوان - نومبر ۶۲۳ء (مطابق جمادی الاول ۲ھ)	۳۱ اکتوبر	سوموار	۵ جمادی الاول
۲۲۔ غزوہ صفوان - نومبر ۶۲۳ء (مطابق جمادی الثانی ۲ھ)	۳۰ نومبر	بدھ	۶ جمادی الثانی
(مطابق جمادی الثانی ۲ھ)	۲۹ دسمبر	جمعرات	۷ رجب
۲۳۔ تحویل قبلہ - جنوری فروری ۶۲۳ء (مطابق شعبان ۲ھ)	۲۸ جنوری	ہفتہ	۸ شعبان
(مطابق شعبان ۲ھ)	۲۶ فروری	اتوار	۹ رمضان
۲۴۔ صیام رمضان کی فرضیت فروری مارچ ۶۲۳ء (مطابق	۲۴ مارچ	منگل	۱۰ شوال
رمضان ۲ھ ہجری)	۲۵ اپریل	بدھ	۱۱ ذی قعدہ
	۲۵ مئی	جمعہ	۱۲ ذی الحجہ

۲۵۔ جنگ بدر - ۱۲ مارچ ۶۲۳ء (مطابق ۱۴ رمضان ۲ھ)

۲۶۔ اسلام میں پہلی عید الفطر - ۲۴ مارچ ۶۲۳ء (مطابق یکم شوال ۲ھ)

۲۷۔ رخصتانہ حضرت عائشہؓ - مارچ اپریل ۶۲۳ء (مطابق شوال ۲ھ)

سہ

(ہجرتِ نبویؐ کا تیسرا سال)

۲۴ جون ۶۲۴ء	اتوار	یکم محرم
۲۴ جولائی	منگل	۲ صفر
۲۲ اگست	بدھ	۳ ربیع الاول
۲۱ ستمبر	جمعہ	۴ ربیع الثانی
۲۰ اکتوبر	ہفتہ	۵ جمادی الاول
۱۹ نومبر	سوموار	۶ جمادی الثانی
۱۸ دسمبر	منگل	۷ رجب
۱۴ جنوری ۶۲۵ء	جمعرات	۸ شعبان
۱۵ فروری	جمعہ	۹ رمضان
۱۶ مارچ	اتوار	۱۰ شوال
۱۵ اپریل	سوموار	۱۱ ذی قعدہ
۱۵ مئی	بدھ	۱۲ ذی الحجہ

۲۸۔ غزوہ قرقرة الکدر اور
غزوہ قینقاع۔ مارچ اپریل ۶۲۴ء
(مطابق شوال ۳ھ)

- ۲۹۔ غزوہ سویق۔ مئی جون ۶۲۴ء (مطابق ذوالحجہ ۳ھ)
- ۳۰۔ حضرت علیؑ سے حضرت فاطمہؑ کا نکاح۔ مئی جون ۶۲۴ء (مطابق ذوالحجہ ۳ھ)
- ۳۱۔ اسلام میں پہلی عید الاضحیہ۔ ۳ جون ۶۲۴ء (مطابق ۱۰ ذوالحجہ ۳ھ)
- ۳۲۔ غزوہ ذی امر۔ جون یا جولائی ۶۲۴ء (مطابق محرم یا صفر ۳ھ)

- ۳۳۔ حضرت عثمانؓ سے حضرت ام کلثومؓ رضی اللہ عنہما کا نکاح۔
 اگست ستمبر ۶۲۴ء (مطابق ربیع الاول ۳ھ)
- ۳۴۔ غزوہ بجران۔
 اگست ستمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الاول ۳ھ)
- ۳۵۔ غزوہ بنی سلیم۔
 اکتوبر نومبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الاول ۳ھ)
- ۳۶۔ سریۃ زید بن حارثہ بظرف قردہ
 نومبر دسمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الثانی ۳ھ)
- ۳۷۔ قتل کعب بن اشرف
 نومبر دسمبر ۶۲۴ء (مطابق جمادی الثانی ۳ھ)
- ۳۸۔ شادی حضرت حفصہؓ
 جنوری فروری ۶۲۵ء (مطابق شعبان ۳ھ)
- ۳۹۔ ولادت حضرت امام حسنؑ
 یکم مارچ ۶۲۵ء (مطابق ۱۵ رمضان ۳ھ)
- ۴۰۔ غزوہ احد
 مارچ اپریل ۶۲۵ء (مطابق ۷ شوال ۳ھ)

۴۴ (ہجرت نبویؐ کا چوتھا سال)

یکم محرم	ہجرت	۱۳ جون ۶۲۵ء
۲ صفر	ہفتہ	۱۳ جولائی
۳ ربیع الاول	اتوار	۱۱ اگست
۴ ربیع الثانی	منگل	۱۰ ستمبر
۵ جمادی الاول	بدھ	۹ اکتوبر
۶ جمادی الثانی	جمعہ	۸ نومبر
۷ رجب	ہفتہ	۷ دسمبر
۸ شعبان	سوموار	۶ جنوری ۶۲۶ء
۹ رمضان	منگل	۴ فروری
۱۰ شوال	جمعرات	۶ مارچ
۱۱ ذی قعدہ	جمعہ	۴ اپریل
۱۲ ذی الحجہ	اتوار	۴ مئی

۱۳۔ ولادت حضرت امام حسینؑ - ۹ جنوری ۶۲۶ء (مطابق ۳ شعبان ۴ھ)

۱۴۔ تزویج حضرت ام سلمہؓ - مارچ اپریل ۶۲۶ء (مطابق شوال ۴ھ)

۱۵۔ غزوہ بدر الموعودہ - اپریل مئی ۶۲۶ء (مطابق ذی قعدہ ۴ھ)

۵ (ہجرت نبویؐ کا پانچواں سال)

۲ جون ۶۲۶ء	سوموار	یکم محرم
۲ جولائی	بدھ	۱ صفر
۳۱ جولائی	جمعرات	۱ ربیع الاول
۳۱ اگست	ہفتہ	۱ ربیع الثانی
۲۸ ستمبر	اتوار	۱ جمادی الاول
۲۸ اکتوبر	منگل	۱ جمادی الثانی
۲۶ نومبر	بدھ	۱ رجب
۲۶ دسمبر	جمعہ	۱ شعبان
۲۲ جنوری ۶۲۷ء	ہفتہ	۱ رمضان
۲۳ فروری	سوموار	۱ شوال
۲۲ مارچ	منگل	۱ ذی قعدہ
۲۳ اپریل	جمعرات	۱ ذی الحجہ

۴۷ - غزوہ دومۃ الجندل

جولائی اگست ۶۲۶ء

(مطابق ربیع الاول ۵ھ)

۴۸ - مدینہ میں شرفِ قمر اور صلوة شریف

نومبر ۶۲۶ء

(مطابق جمادی الثانی ۵ھ)

۴۹ - غزوہ تبوک مصطلق اور واقعہ اقلک - دسمبر ۶۲۶ء و جنوری ۶۲۷ء

۵۰ - غزوہ خندق - فروری مارچ ۶۲۷ء (مطابق شوال ۵ھ)

۵۱ - غزوہ بنو قریظہ - مارچ اپریل ۶۲۷ء (مطابق ذی قعدہ ۵ھ)

۴ (ہجرت نبوی کا چھٹا سال)

۵۲۔ سرتیہ قرقا۔

۲۳ مئی ۶۲۷ء	ہفتہ	یکم محرم	۵۲۔ مئی جون ۶۲۷ء (مطابق محرم ۱۰ھ)
۲۲ جون "	سوموار	" صفر	۵۳۔ شامہ بن اٹال رئیس پیامہ کا
۲۱ جولائی "	منگل	" ربیع الاول	اسلام لاء۔ مئی جون ۶۲۷ء
۲۰ اگست "	جمعرات	" ربیع الثانی	(مطابق محرم ۱۰ھ)
۱۸ ستمبر "	جمعہ	" جمادی الاول	۵۴۔ غزوہ عکا شہ رضی بن محسن
۱۸ اکتوبر "	اتوار	" جمادی الثانی	جولائی اگست ۶۲۷ء
۱۶ نومبر "	سوموار	" رجب	(مطابق ربیع الاول ۱۰ھ)
۱۶ دسمبر "	بدھ	" شعبان	۵۵۔ (سرتیہ محمد بن مسلمہ بطرف ذوالقصد
۱۴ جنوری ۶۲۸ء	جمعرات	" رمضان	سرتیہ زید بن حارثہ بطرف نبی سلیم)
۱۲ فروری "	ہفتہ	" شوال	اگست ستمبر ۶۲۷ء (مطابق ربیع الثانی ۱۰ھ)
۱۳ مارچ "	اتوار	" ذی قعدہ	۵۶۔ سرتیہ زید بن حارثہ بطرف عمیس
۱۲ اپریل "	منگل	" ذی الحجہ	ستمبر اکتوبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الاول ۱۰ھ)

۵۷۔ ابوالعاص (دانا رسول کا قبول اسلام)

۵۸۔ غزوہ بنو لحيان

۵۹۔ سرتیہ زید بن حارثہ برائے طرف۔ اکتوبر نومبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الثانی ۱۰ھ)

۶۰۔ سرتیہ زید بن حارثہ بطرف حسنی۔ اکتوبر نومبر ۶۲۷ء (مطابق جمادی الثانی ۱۰ھ)

۶۱۔ سرتیہ نیدرلینڈز بظرف ولوی القری - نومبر و دسمبر ۱۹۲۷ء (مطابق رجب ۱۳۴۷ھ)
 { ۶۲ } سرتیہ دومۃ الجندل - سرتیہ علی بظرف نوبک۔

دسمبر ۱۹۲۷ء جنوری ۱۹۲۸ء (مطابق شعبان ۱۳۴۷ھ)

{ ۶۳ } ابورافع یہودی کا قتل - آنحضرتؐ کی دعائے استسقاء اودمدینہ میں بارش۔

جنوری فروری ۱۹۲۸ء (مطابق رمضان ۱۳۴۷ھ)

۶۶۔ خسرو ثانی شاہ ایران کا اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل۔

۲۹ فروری ۱۹۲۸ء (مطابق شوال ۱۳۴۷ھ)

۶۷۔ آنحضرتؐ کے قتل کی سازش - سرتیہ عمرو بن امیہ

فروری مارچ ۱۹۲۸ء (مطابق شوال ۱۳۴۷ھ)

۶۸۔ قبائل عکلی و عربینہ کی قناری اور اس کا ہونناک انجام۔

فروری مارچ ۱۹۲۸ء (مطابق شوال ۱۳۴۷ھ)

{ ۶۹ } بیعت رضوان اور صلح حدیبیہ - معجزہ تکوینی الماء۔

مارچ ۱۹۲۸ء (مطابق ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ)

۱۰ (ہجرت نبویؐ کا ساتواں سال)

۷۱۔ آنحضرتؐ کے تبلیغی خطوط

یومِ محرم	بدھ	۱۱ مئی ۶۲۸ء	بادشاہوں کے نام - اپریل تا جون ۶۲۸ء
" صفر	جمعہ	۱۰ جون "	(مطابق ذوالحجۃ تا محرم ۶ھ)
" ربیع الاول	ہفتہ	۹ جولائی "	۷۲ تا ۷۱۔ آنحضرتؐ پر حاد کا نزع و سواقت
" ربیع الثانی	سوموار	۸ اگست "	- سریتہ زبان بن سعید بظرف نجد
" جمادی الاول	منگل	۶ ستمبر "	- حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہما کا قبولِ اسلام
" جمادی الثانی	جمعرات	۶ اکتوبر "	- غزوہ ذی قرد یعنی غابہ -
" رجب	جمعہ	۴ نومبر "	مئی جون ۶۲۸ء (مطابق محرم ۶ھ)
" شعبان	اتوار	۴ دسمبر "	۷۶۔ غزوہ خیبر - آنحضرتؐ کو زہر دینے کی سازش - حضرت صفیہؓ رضی اللہ عنہا کی آنحضرتؐ سے شادی -
" رمضان	سوموار	۲ جنوری ۶۲۹ء	
" شوال	بدھ	یکم فروری "	
" ذی قعدہ	جمعرات	۲ مارچ "	مئی تا جولائی ۶۲۸ء (مطابق محرم ۶ھ)
" ذی الحجہ	ہفتہ	یکم اپریل "	صفر ۶ھ

۷۷۔ اہل فذک کے ساتھ آنحضرتؐ کی مصالحت - ارضِ حجاز میں غیر مسلموں کے رہنے

کے بارے میں اسلامی حکم - مئی تا جولائی ۶۲۸ء (مطابق محرم ۶ھ)

۷۸ تا ۸۳۔ غزوہ وادی القریٰ - ہنہامین حبشہ کی مدینہ میں واپسی - حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان کا رخصتہ - غزوہ ذات الرقاع اور صلوة خوف - حضرت ماریہؓ رضی اللہ عنہا کی

آنحضرتؐ کے خرم مبارک میں۔

(اکتوبر نومبر ۶۲۸ء (مطابق جمادی الثانی ۶ھ)

۸۳، ۸۴۔ سریہ حضرت عمرؓ بطرف تریبہ۔ سریہ بشر بن ساعدؓ بطرف بنی مرہ

دسمبر ۶۲۸ء، جنوری ۶۲۹ء (مطابق شعبان ۶ھ)

۸۵۔ سریہ غالب بن عبداللہ المیشیؓ بطرف میصہ اور حضرت اسامہؓ کے ہاتھوں

ایک کلمہ گو کا قتل۔ جنوری ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۶ھ)

۸۶، ۸۷۔ سریہ بشر بن ساعدؓ بطرف عین و جبار۔ سریہ ابن عمرؓ بطرف نجد

فروری ۶۲۹ء (مطابق شوال ۶ھ)

۸۸، ۸۹۔ عمرۃ القضاء۔ شادی حضرت میمونہؓ (آنحضرتؐ کی آخری شادی)

مارچ ۶۲۹ء (مطابق ذی قعدہ ۶ھ)

سہ (ہجرت نبویؐ کا آٹھواں سال)

ہجرت	سوموار	یکم محرم
۹۰۔ حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرؓ	یکم مئی ۶۲۹ء	یکم محرم
بنی عامل کا قبول اسلام۔	۳۱ مئی	صفر
۹۱۔ سریتہ غالب بن عبداللہ	۲۹ جون	ربیع الاول
لطیف بنی لوط	۲۹ جولائی	ربیع الثانی
۹۲۔ سریتہ غالب بن عبداللہ لطیف	۲۷ اگست	جمادی الاول
ذکر مئی جون (مطابق صفر ۶۲۹ء)	۲۶ ستمبر	جمادی الثانی
۹۳۔ مسجد نبویؐ میں منبر کی تجویز اور	۲۵ اکتوبر	رجب
حنین الجوزع کا واقعہ۔ مئی جون ۶۲۹ء	۲۴ نومبر	شعبان
(مطابق صفر ۶۲۹ء)	۲۳ دسمبر	رمضان
۹۴۔ اسلام میں قتل کے مجرم میں	۲۲ جنوری ۶۳۰ء	شوال
قتل کی پہلی سزا۔ مئی جون ۶۲۹ء	۲۰ فروری	ذی قعدہ
(مطابق صفر ۶۲۹ء)	۲۲ مارچ	ذی الحجہ

۹۴۹۵۔ سریتہ شجاع بن وہب بطرف بنی عام

سریتہ کعب بن عمرؓ بطرف ذات اطلاق۔ جون جولائی ۶۲۹ء (مطابق ربیع الاول ۶۲۹ء)

۹۷۔ عرب کی شمالی سرحد میں اسلام کے خلاف پراہینکندہ اور بیرونی ممالک کے خطرات کا

آغاز۔ اگست ستمبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الاول ۶۲۹ء)

- ۶۹۸ - غزوہ موتہ اور زید بنی حارثہ - جعفر بن ابی طالب اور عبدالعزیز مداحہ کے شہادت - اگست ستمبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الاول ۳ھ)
- ۹۹ - سریتہ عمرو بن عاص بطرف ذات سلاسل اور سریتہ ابو عبیدہ مکہ کی صورت میں ستمبر اکتوبر ۶۲۹ء (مطابق جمادی الثانی ۳ھ)
- ۱۰۰ - سریتہ ابو عبیدہ بطرف السیف البحر - اکتوبر نومبر ۶۲۹ء (مطابق رجب ۳ھ) اس سریتہ میں راسخ بنی کی ضرورت پیش آئی۔ اور خرواک کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا
- ۱۰۱ - سریتہ ابو قتادہ بطرف حضرة - نومبر ۶۲۹ء (مطابق رجب ۳ھ)
- ۱۰۲، ۱۰۳ - سریتہ ابو قتادہ بطرف بطن اہم - سریتہ عبدالعزیز بنی حدود بطرف قاہرہ - نومبر دسمبر ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۳ھ)
- ۱۰۴ - غزوہ فتح مکہ - دسمبر ۶۲۹ء (مطابق رمضان ۳ھ)
- حرم کی حدود میں شکر اسلام کا پیمان اور شاندار داخلہ۔ آنحضرت کا عفو عام۔ بعض خاص مجرموں کا قتل۔ بیت اللہ کے بتوں کا توڑ پھانسا۔ حضرت ابو بکر رضی عنہ کے والد ابو قحافہ رضی عنہ۔ اہلسنیان حکیم بن حزام۔ صفوان بن امیہ اور عکرمہ ابن ابی جہل کا قبول اسلام۔
- مکہ سے بعثت خالد بنی بطرف غزا، عمرو بن عاص بطرف سواد، سعد بن زید بطرف مناة سریتہ خالد بنی بطرف جدیہ۔ جنوری ۶۳۰ء (مطابق رمضان ۳ھ)
- ۱۰۵ - غزوہ حنین (واپسی پر ابو محذورہ کے اذان دینے اور انعام پانے کا واقعہ - جنوری فروری ۶۳۰ء (مطابق شوال ۳ھ) ابو محذورہ فوت غیر مسلم تھی
- ۱۰۶ - سریتہ ابو عامر اشعری بطرف اوٹاس - سریتہ طفیل بن عامر بطرف ذوالکفین جنوری فروری ۶۳۰ء (مطابق شوال ۳ھ)

۱۰۷۔ غزوہ طائف

حجرات کے مقام پر غنیم کی تقسیم، بعض انصاری نوجوانوں کا اعتراض اور آنحضرتؐ کا لطیف جواب، اپنے رضاعی عزیزوں سے آنحضرتؐ کا انتہائی مرتباً سلوک، رئیس بحرین کی طرف تبلیغی خط اور اس کا جواب، اسلام میں بیکار لوگوں کے گزارہ کا استثنائی انتظام۔ جنوری فروری ۶۳۰ء (مطابق شوال ۶ھ)

۱۰۸۔ حضرت ابراہیمؑ ہی رسول اللہ کی ولادت۔

مارچ اپریل ۶۳۰ء (مطابق ذی الحجہ ۶ھ)

۱۰۹۔ آنحضرتؐ کی خدمت میں عرب کے مختلف اطراف سے وفد کی ابتداء۔

اپریل ۶۳۰ء (مطابق ذوالحجہ ۶ھ)

۹ (ہجرت نبویؐ کا تواریخ سال)

۱۱۰۔ بعثت عینیہ بن حصین بطرف بنی تمیم	۲۰ اپریل ۶۳۰ء	جمعہ	یکم محرم
اپریل مئی ۶۳۰ء (مطابق محرم ۹ھ)	۲۰ مئی	اتوار	۲ صفر
۱۱۱۔ بعثت حنیف بن ابی عامر بطرف بنی کلاب	۱۸ جون	سوموار	۳ ربیع الاول
بعثت علقمہ بن مخزوم بطرف حبشہ	۱۸ جولائی	بدھ	۴ ربیع الثانی
جون جولائی ۶۳۰ء (مطابق ربیع الاول ۹ھ)	۱۶ اگست	جمعرات	۵ جمادی الاول
	۱۵ ستمبر	ہفتہ	۶ جمادی الثانی
۱۱۲۔ بعثت حضرت علیؑ بطرف فلس	۱۳ اکتوبر	اتوار	۷ رجب
بعثت عکاشہ بن محصن بطرف البواب	۱۳ نومبر	منگل	۸ شعبان
جولائی اگست ۶۳۰ء (مطابق ۹ھ)	۱۲ دسمبر	بدھ	۹ رمضان
ربیع الثانی ۹ھ	۱۱ جنوری ۶۳۱ء	جمعہ	۱۰ شوال
۱۱۳۔ کعب بن زہیر مشہور شاعر کا	۹ فروری	ہفتہ	۱۱ ذی قعدہ
اسلام لانا اور مشہور قصیدہ بردہ	۱۱ مارچ	سوموار	۱۲ ذی الحجہ

کا پیش کرنا۔ آنحضرتؐ کی ایک ماہ کیلئے خلوت نشینی۔

جولائی اگست ۶۳۰ء (مطابق ربیع الثانی ۹ھ)

۱۱۴۔ غزوہ تبوک (غزوہ موتہ کے بعد روم اور ایران کے خلاف جنگ کا پہلا قدم)

سریتہ خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں۔ وفات عبداللہؓ ذی الحجہ میں۔

اکتوبر نومبر ۶۳۰ء (مطابق رجب ۹ھ)

۱۱۵۔ ہرقل کے نام دوسرا خط از تبوک۔ اکتوبر نومبر ۶۳۰ء (مطابق رجب ۹ھ)

۱۱۶۔ فتنہ منافقین اور مسجد خراک کا انہدام۔

دسمبر ۶۳۰ء، جنوری ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۹ھ)

۱۱۷۔ مقاطعہ اور معافی کوہ بن مالک۔ قصہ لعان اور واقعہ غویر۔ قبیلہ

بنو ثقیف کا مسلمان ہونا۔ لات کے بت کا انہدام۔

دسمبر ۶۳۰ء، جنوری ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۹ھ)

۱۱۸۔ رئیس منافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کی موت اور آنحضرتؐ کا اس کی

نماز جنازہ پڑھنا اور فرضیت حج۔ فروری مارچ ۶۳۱ء (مطابق ذی قعدہ ۹ھ)

۱۱۹۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی قیادت میں مسلمانوں کا پہلا حج۔

مارچ ۶۳۱ء (مطابق ذوالحجہ ۹ھ)

شہد (ہجرت نبویؐ کا دسواں سال)

۱۲۰۔ عدی بن حاتم طائی کا مسلمان ہونا	۹ اپریل ۶۳۱ء	منگل	یکم محرم
اپریل مئی ۶۳۱ء (مطابق محرم ۶ھ)	۹ مئی	جمعرات	۲ صفر
۱۲۱۔ بعث ابو موسیٰ اشعری بطریقین	۷ جون	جمعہ	۳ ربیع الاول
۱۲۲۔ بعث معاذ بن جبل بطرف یمن	۷ جولائی	اتوار	۴ ربیع الثانی
جولائی اگست ۶۳۱ء (مطابق ربیع الاول ۶ھ)	۵ اگست	سوموار	۵ جمادی الاول
شہد	۴ ستمبر	بدھ	۶ جمادی الثانی
۱۲۳۔ بعث خالد بن ولید بطریقین	۳ اکتوبر	جمعرات	۷ رجب
جولائی اگست ۶۳۱ء (مطابق ربیع الاول ۶ھ)	۲ نومبر	ہفتہ	۸ شعبان
شہد ہجری	یکم دسمبر	اتوار	۹ رمضان
۱۲۴۔ بعث حضرت علیؑ بطریقین	۳۱ دسمبر	منگل	۱۰ شوال
دسمبر ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۶ھ)	۲۹ جنوری ۶۳۲ء	بدھ	۱۱ ذی قعدہ
حضرت جبرائیلؑ کی طرف سے اطلاع کہ	۲۸ فروری	جمعہ	۱۲ ذی الحجہ

حضرت علیؑ ۱۲ سال زندہ رہے اور آنحضرتؐ کا انتقال ۶۰ سال کی عمر میں ہوگا۔

دسمبر ۶۳۱ء (مطابق رمضان ۶ھ)

۱۲۵۔ وفات حضرت ابراہیمؑ بن رسول اللہ اور کسوف شمس اور فرمان نبویؐ کہ خدا کی قسم میرا یہ بیٹا نبی ہے "وَاللّٰهُ اِنَّكَ لَنَبِيٌّ"۔ ۲۷ جنوری ۶۳۲ء (مطابق ۲۹ شوال ۶ھ)

- ۱۲۶۔ حجۃ الوداع - ۸، ۷، ۶، ۵ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۸، ۹، ۱۰ ذی الحجہ ۱۰ھ)
- ۱۲۷۔ آنحضرتؐ کے خطبات حجۃ الوداع جو امن عالم کا دائمی چارٹر ہیں۔ آیت
 "الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ" کا نزول اور ایک یہودی کا تاثر۔ اس آیت کے
 بعد کوئی شرعی حکم نازل نہیں ہوا (دراصل ختم نبوت تکمیل دین ہی کا دوسرا نام ہے)
 ۹، ۸، ۷ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۸، ۷، ۶ ذی الحجہ ۱۰ھ)
- ۱۲۸۔ خطبہ غدیر خم اور ارشاد نبویؐ "من كنت مولاهُ فعليّ مولاهُ" اور
 اس کا پس منظر۔ ۱۵ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۱۸ ذوالحجہ ۱۰ھ)
- ۱۲۹۔ وفد اہلِ بخران سے گفتگو اور قرآنی نبویؐ "انّ عيسىٰ قد اتىٰ عليّ
 الفناء" حضرت عیسیٰؑ وفات پا چکے ہیں۔ گفتگو کے بعد دعوتِ مبارکہ کا واقعہ۔
 ۲۱ مارچ ۶۳۲ء (مطابق ۲۳ ذی الحجہ ۱۰ھ)

(ہجرت نبویؐ کا گیارہواں سال)

۱۳۰۔ وفد نخع از یمن۔ یہ آخری وفد	۲۹ مارچ ۶۳۲ء	اتوار	یکم محرم
تھا جسے آنحضرتؐ نے شرف باریابی بخشا	۲۸ اپریل	منگل	۲۔ صفر
مارچ اپریل ۶۳۲ء (مطابق محرم ۱۱ھ)	۲۷ مئی	بدھ	۳۔ بیح الاول
۱۳۱۔ جنت البقیع میں مدفن صحابہؓ	۲۶ جون	جمعہ	۴۔ ربیع الثانی
کیئے آنحضرتؐ کی آخری دعائیں اُحد	۲۵ جولائی	ہفتہ	۵۔ جمادی الاول
میں جا کر شہداء اُحد کیئے دعا۔	۲۴ اگست	سوموار	۶۔ جمادی الثانی
مارچ اپریل ۶۳۲ء (مطابق محرم ۱۱ھ)	۲۲ ستمبر	منگل	۷۔ رجب
۱۳۲۔ آنحضرتؐ کے مرض الموت کا آغاز	۲۲ اکتوبر	جمعرات	۸۔ شعبان
۱۴ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۱۹ صفر ۱۱ھ)	۲۰ نومبر	جمعہ	۹۔ رمضان
۱۳۳۔ سرتہ اسامہ بن زید۔ آنحضرتؐ	۲۰ دسمبر	اتوار	۱۰۔ شوال
کی زندگی کا آخری سرتہ جس کی روانگی	۱۸ جنوری ۶۳۳ء	سوموار	۱۱۔ ذی قعدہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کے	۱۷ فروری	بدھ	۱۲۔ ذی الحجہ

ابتدائی ایام میں ہوئی۔ ۲۲ مئی ۶۳۲ء (مطابق آخر صفر ۱۱ھ)

۱۳۴۔ واقعہ قریظ۔ ۲۲ یا ۲۳ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۲۵ یا ۲۶ صفر ۱۱ھ)

۱۳۵۔ بیماری کے آخری ایام میں آنحضرتؐ کا حضرت ابوبکرؓ کو انہی حجک امام الصلوٰۃ منفر

فرمانا۔ آنحضرتؐ کا فرمان کہ حضرت ابوبکرؓ کی کھڑکی کے علاوہ سب کھڑکیاں بند نہ دو۔ نیز

فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ ابو بکرؓ کی نسبت خلافت کی وصیت لکھ دوں۔ مگر پھر خدا اور مومنوں پر چھوڑ دیا۔ قبل از وفات آنحضرتؐ کا مسجد نبوی میں آخری خطاب۔ (وفات مسیح کا اعلان اور انصار کے لئے وصیت) عالم نزع سے قبل کی حدیث۔

”لَعَنَّ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ“

۲۲ تا ۲۶ مئی ۶۳۲ء (مطابق ۲۵ صفر تا یکم ربیع الاول ۱ھ)

۱۳۶- حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ شیخ اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک۔

۲۷ مئی ۶۳۲ء مطابق یکم ربیع الاول ۱ھ (از روئے تحقیق پر وفسر محمد شہید اللہ راجہ شاہی یونیورسٹی

ربیع الاول ۱ھ)

صحابہ رسول کا غم و اندوہ۔ شاعر النبی حضرت حسان بن ثابت کا درد ناک مرثیہ :-

سَه كُنْتُ السَّوَادَ لِنَاظِرِي

فَعَبِي عَلَيْكَ النَّاطِرُ

مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ

فَعَلَيْكَ كُنْتُ أَحَاذِرُ

(دیوان حسان بن ثابت الانصاری دار البیروت للطباعة والنشر ص ۹۳)

۱۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا ہے کہ یکم ربیع الاول ۱ھ ہی صحیح تاریخ وفات معلوم ہوئی ہے۔ اس کی متوازی بیسوی تاریخ ۲۵ یا ۲۶ مئی ۶۳۲ء نقلی ہے (رسول رحمت ناشر غلام علی اینڈ سنز لاہور ص ۶۵۳) مگر پر وفسر محمد شہید اللہ صاحب کے نزدیک علم ہیئت کے حساب کی رو سے صفر ۱۱ھ ۲۹ دن کا تھا اس لئے یکم ربیع الاول کو ششی تاریخ یقینی طور پر ۲۶ مئی ہی بنتی ہے۔ (جنگ کراچی ۲۸ ستمبر ۱۹۵۸ء ص ۷)

یعنی تو میری آنکھ کی پتلی تھامیں تو تیری موت سے اندھا ہو گیا ہوں۔ اب بعد اس کے جو چاہے مرے۔ مجھے تو تیرے ہی مرنے کا خوف تھا۔

حضرت عمرؓ کا نیا نام سے تگوار نکال کر کہنا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے گا کہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں تو میں اس کا سر قلم کر دوں گا۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کا خطبہ اور آیت **وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ** (آل عمران: ۱۴۵) کی تلاوت اور اسلام میں اولین اجتماع امت وفات مسیح نامری پر۔ سفینہ بنو ساعدہ میں انتخاب خلافت اور حضرت ابو بکرؓ کی ابتدائی بیعت۔ بعد ازاں مسجد نبویؐ میں بیعت عام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غسل و تدفین۔ وصیت نبویؐ کہ میرے جنازہ میں صرف درود شریف پڑھنا۔ ارشاد علیؑ کہ انحصوراً حیات و وصال میں تمہارے امام ہیں۔ اس لئے جنازہ کے وقت کوئی اور امام نہ ہوگا۔ وصیت نبویؐ اور ارشاد علیؑ کے عین مطابق جنازہ اور ۲۸ مئی ۶۳۲ء کو حجرہ عائشہ صدیقہؓ میں تدفین۔ اور آفتاب نبوت کا دوسرے جہان میں طلوع۔

گنبد خضریٰ کی تعمیر کا ایمان افروز واقعہ جو آنحضرتؐ کے زندہ نبی ہونے کا بھی نشان ہے۔

۴
يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيَّ نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَبَعَثْ تَابًا



ماخذ

(B I B L I O G R A P H Y)

- ۱- (مکہ معظمہ پر اصحاب الفیل کی یورش) مروج الذهب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۸۰ مطبوعہ مصر سن ۱۹۶۳ء۔
- ۲- تاریخ ولادت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نتائج الانعام فی تقویم العرب قبل الاسلام و فی تحقیق مولد النبوی و عمرہ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ طبع اول ۱۸۵۸ ہجری طبع دوم (عربی ایڈیشن) ۱۸۸۲ء از محمد حمی ہاشاشکی مصری۔ (ولادت ۱۸۱۵ء و وفات ۱۸۸۵ء)۔ ۲- سیرت النبی جلد ۱ ص ۱۷۲ مولفہ علامہ شبلی نعمانی ناشر قرآن لینڈ لاہور۔ ۳- علم التاريخ ص ۲۵ (H.A.R.GIBB) ناشر دار الکتب اللبنانیہ بیروت ۱۹۸۱ء۔ ۳- محاضرات جلد ۱ صفحہ ۶۳ تالیف الشیخ محمد خضریٰ بک ناشر دار العرفہ بیروت۔ ۵- العرب ص ۳۵ تالیف الدكتور نیل جتی ناشر دار العلم للملایین بیروت ۱۹۸۰ء۔ ۶- تاریخ قرآن تالیف ابو عبد اللہ الزنجانی الغضائری الطبعی العربی فی دمشق مطبعہ بیئتہ التالیف والترجمہ القاہرہ ۱۳۵۳ھ
- ۳- (خاتمہ حرب فجار) مروج الذهب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۷۶
- ۴- (۱)۔ (حلف الفضول) مروج الذهب للمسعودی جلد ۲ ص ۲۷۶
- ۴- (ب)۔ (ولادت حضرت علیؑ) مطالب السؤل فی مناقب آل رسولؐ مولفہ محمد بن ابی طلحہ شافعی ۵۸۲ھ۔ ۵۶۲) بحوالہ سوانح عمری حضرت علیؑ بن ابی طالب ص ۳۷۷ مولفہ حضرت علامہ مولانا عبد اللہ نبل ناشر کتب علوم شرقی کشمیری بازار لاہور ۱۹۳۱ء
- ۵- (نزول قرآن کا آغاز) کنز العمال جلد ۲ ص ۱۷۱ از علی المتقی مطبوعہ ۱۹۷۳ء
- زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول ص ۲۰۷ بحوالہ تفسیر کبیر جلد دوم ص ۳۹۳
- (حضرت نلیتہ المسیح الثانی)
- ۶- (پہلی ہجرت حبشہ) طبقات ابن سعد "سیرت خاتم النبیین" جلد ۱ ص ۱۹۳
- (مولفہ حضرت مرزا بشیر احمد)
- ۷- (حاصرہ شعب ابی طالب کا پسلا دن) زاد المعاد جلد ۱۲ ابن قیمؒ سیرت خاتم النبیین جلد ۱ ص ۲۱۸
- ۸- (وفات حضرت خدیجہؓ) تاریخ یعقوبی جلد ۲ ص ۳۵ تالیف احمد بن ابی یعقوب

- ۹- (نکاح حضرت عائشہؓ وسودہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۳۱
- ۱۰- (سفر طائف) طبقات ابن سعد۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۳۹
- ۱۱- (دوسری ملاقات اہل شرب) ابن ہشام۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۹۱
- ۱۲- (معراج) سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۷۲
- ۱۳- (اسراء) سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۷۲
- ۱۴- (بیعت عقبہ ثانیہ) اسد الغابہ۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۱ ص ۲۹۸
- ۱۵- (فیصلہ دارالندوہ) تاریخ قمی، جلد ۱ ص ۳۲۲ تالیف الامام الشیخ محمد بن الحسن الدیار بکری ناشر موسسہ شعبان بیروت۔ تحقیقی مقالہ دوست محمد شاہد مطبوعہ اخبار لاہور ۲۳ مارچ ۱۹۷۵ء
- ۱۵- (ب) (ہجرت مدینہ از غار ثور) ایضاً
- ۱۶- (ورود قبا) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲ ص ۷۔ التوفیقات الالہامیہ ص ۱۱ از مختار ہاشمی مصری المجلد البریہ ببولاق مصر ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۸۹۳ء محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ جلد ۱ ص ۸۳ تقویٰ مناشسی ص ۸ از محب الدین الخلیف المجلد السلفیہ قاہرہ ۱۳۳۶ھ۔ تاریخ یعقوبی جلد ۲ ص ۳۱ تالیف احمد بن ابی یعقوب مطبوعہ بیروت ۱۹۸۰ء
- ۱۷- (بنیاد مسجد قبا) تقویٰ مناشسی ص ۲۳-۲۳
- ۱۸- (اسلام میں آنحضرت کا پہلا خطبہ جمعہ) (ترجمہ) ابن ہشام جلد ۱ ص ۵۳۳ تا شرح غلام علی اینڈ سنز۔ زاد المعاد لابن القیم جوزی جلد ۱ ص ۱۰۱ مطبع مینہ مصر۔ السیرۃ الخلیفہ جلد ۲ ص ۲۳۲ تالیف علی بن برہان الدین الخلیف مطبوعہ بیروت ۱۹۸۰ء
- ۱۹- (ظہر وعصا اور عشاء میں چار رکعتوں کی فرضیت) سیرت محمدیہ، ترجمہ مواہب اللدنیہ للقسطلانی جلد ۱ ص ۲۹۹۔
- ۲۰- (آیت اجازت جناب بالیسیف کازول) زر قانی۔ التوفیقات الالہامیہ۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۲ ص ۶۵
- ۲۱- (سریہ ابو عبیدہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲ ص ۹۹
- ۲۲- (غزوہ صفوان) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲ ص ۱۰۲
- ۲۳- (تحویل قبلہ) تاریخ یعقوبی جلد ۲ ص ۲۲

- ۲۳۔ (قیام رمضان کی فرضیت) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۳
- ۲۵۔ (بنگ بدر) ابن ہشام۔ ابن سعد سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۲-۳۳
- ۲۶۔ (اسلام میں پہلی عید الفطر) التوفیقات الالہامیہ
- ۲۷۔ (رضختانہ حضرت عائشہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۳۷
- ۲۸۔ (غزوہ قرقرۃ الکلووفینقاہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۷۸۔ سیرت ابنی از شیلی نعمانی
جلد ۳، ص ۳۳
- ۲۹۔ (غزوہ سویق) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۷۹
- ۳۰۔ (حضرت فاطمہ کا نکاح) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۸۲
- ۳۱۔ (اسلام میں پہلی عید الاضحیٰ) التوفیقات الالہامیہ ص ۱
- ۳۲۔ (غزوہ ذی امر) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۹۳
- ۳۳۔ (حضرت ام کلثوم کا نکاح) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۹۳
- ۳۴۔ (غزوہ بحران) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۹۶
- ۳۵۔ (غزوہ بنی سلیم) ایضاً
- ۳۶۔ (غزوہ زید بن حارثہ بطرف قرہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۹۷
- ۳۷۔ (قتل کعب بن اشرف) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۲۹۹
- ۳۸۔ (شادی حضرت حفصہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۳۳
- ۳۹۔ (ولادت حضرت امام حسن) اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد ۸، ص ۲۵۰ شائع کردہ پنجاب
یونیورسٹی لاہور
- ۴۰۔ (غزوہ احد) التوفیقات الالہامیہ۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۶۰
- ۴۱۔ (بنو لیحان کی شرارت اور قتل سفیان) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۶۰
- ۴۲۔ (کفار کی غداری۔ واقعہ رجیع۔ واقعہ بزمعونہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۶۷
- ۴۳۔ (خراج بنو نضیر) سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۷۳
- ۴۴۔ (ولادت حضرت امام حسین) اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ جلد ۸، ص ۲۵۰ شائع کردہ پنجاب
یونیورسٹی لاہور۔ سیرت خاتم النبیین، جلد ۲، ص ۳۸۳

- ۳۵- (زینح حضرت ام سلمہ) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۸۵
- ۳۶- (غزوہ بدر الموعد) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۸۵
- ۳۷- (غزوہ دومتہ الجندل) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۹۹
- ۳۸- (مدینہ میں خوف قراور صلوة خوف) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۹۱
- ۳۹- (غزوہ بنی مصطلق اور واقعہ اقب) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۲۳
- ۵۰- (غزوہ خندق) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۳۷
- ۵۱- (غزوہ بنو قریظہ) سیرت خاتم النبیین جلد ۲ ص ۳۸۰
- ۵۲- (سریرہ قرظا) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۳
- ۵۳- (ثمانہ بن اثال رئیس یمامہ کا اسلام لانا) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۳
- ۵۴- (غزوہ عکاشہ بن معن) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۸
- ۵۵- (سریرہ محمد بن مسلمہ بطرف ذوالقصرہ -
سریرہ زید بن حارثہ بطرف بنی سلیم) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۱۰-۱۱
- ۵۶- (سریرہ زید بن حارثہ بطرف میص) ۱۰-۱۱
- ۵۷- (ابوالعاص کا قبول اسلام غزوہ بنو لیحان) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۱۳-۱۲-۱۸
- ۵۹- (سریرہ زید بن حارثہ برائے طرف) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۲۶
- ۶۰- (سریرہ زید بن حارثہ بطرف حکمی) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۲۶
- ۶۱- (سریرہ زید بن حارثہ بطرف وادی القرئی) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۲۸
- ۶۲- (سریرہ دومتہ الجندل) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۲۹
- ۶۳- (سریرہ علی بطرف ندک) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۶۱
- ۶۴- (ابورافع یهودی کا قتل) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۷۷
- ۶۵- (آنحضرت کی دعائے استسقاء اور مدینہ میں بارش) سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص ۸۳
- ۶۶- (خروشاہ ایران کا اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل)

HISTORIAN HISTORY OF THE WORLD VOL: 8 P 95

(بحوالہ تفسیر کبیر جلد دوم طبع دوم ص ۷۸-۷۹)

- ۶۷۔ (آنحضرت کے قتل کی سازش۔ سریہ عمودین امیہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۳ ص ۱۰۵
- ۶۸۔ (قبائل عک و عریذہ کی غداری اور اسکا ہولناک انجام) سیرت خاتم النبیین، جلد ۳ ص ۱۰۵
- ۶۹۔ (بیعت رضوان۔ صلح حدیبیہ) سیرت خاتم النبیین، جلد ۳ ص ۱۰
- ۷۰۔ (معجزہ نکثیر الماء) سیرت خاتم النبیین، جلد ۳ ص ۱۳
- ۷۱۔ (آنحضرت کے خطوط ہر قتل، کسری، مقوقس، مصر، نجاشی، مدینہ، غسان اور رئیس یمامہ کے نام) سیرت خاتم النبیین، جلد ۳ ص ۲۳۳
- ۷۲ تا ۳۳۔ یہ سب واقعات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی رقم فرمودہ "فہرست مضامین سیرت خاتم النبیین" مطبوعہ الفضل ۲۰۲۰ء وری ۱۹۵۵ء سے ماخوذ ہیں۔
- ۳۳۔ (بحث علیٰ باطرفین) فہرست مضامین سیرت خاتم النبیین، مطبوعہ الفضل از حضرت مرزا بشیر احمد، حضرت جبرائیل کی اطلاع کہ حضرت عیسیٰ ۳۰ سال زندہ رہے اور آنحضرت کا انتقال ۶۰ کی عمر میں ہوگا۔
- زر قافی شرح مواہب اللدنیہ جلد ۱ ص ۳۵ از الامام العلامة محمد بن عبدالباقی الزرقانی ناشر مطبعہ الازہریہ المصریہ۔ طبع اول ۱۳۲۵ھ کنز العمال جلد ۳ ص ۶۷۷ از علامہ علی المصطفیٰ مطبوعہ حلب ۱۹۷۳ء
- ۳۵۔ (وفات حضرت ابراہیمؑ ابن رسول اللہ وکوف شمس)
- فہرست مضامین سیرت خاتم النبیین، مطبوعہ الفضل از حضرت مرزا بشیر احمد۔ "رحمتہ للعالمین" جلد ۲ ص ۹۸ از قاضی محمد سلیمان منصور پوری۔ رسالہ نقوش "رسول" نمبر ۱ لاہور۔ جلد ۲ ص ۶۱۔ (فرمان نبویؐ کہ میرا بیٹا ابراہیم بخدا نبی ہے) "الفتاویٰ الحدیثیہ" ص ۷۶ علامہ ابن حجر ہمشی مطبوعہ مصر ۱۹۷۰ء
- ۳۶۔ (حجۃ الوداع) ۱۔ بخاری کتاب المغازی۔ ۲۔ التوفیقات الالہامیہ (محمد مختار پاشا مصری سیرت النبیؐ) از شبلی نعمانی جلد ۲ ص ۱۹۵ ناشران قرآن لیبڈ لاہور۔
- ۳۷۔ (آنحضرت کے خطبات حجۃ الوداع) بخاری کتاب الجنازہ۔ ابن ہشام وغیرہ۔ سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی جلد ۲ ص ۱۹۵۔
- (آیت الیوم اکملت لکم دینکم) (المائدہ کے نزول پر یہودی کا تاثر)

در منشور لیسویٹی جلد ۲ ص ۲۵۸)۔

۳۸۔ (خطبہ غدیر خم اور اس کا پس منظر) بخاری شرح کہانی جلد ۱۹ ص ۶۵ مطبوعہ مصر ۱۹۶۸ء

طبقات ابن سعد (ترجمہ) جلد ۲ ص ۳۲۱

۳۹۔ (واقعہ مباہلہ اور اعلان وفات مسیح) اسباب النزول ص ۵۳ تا علی ابن احمد الواحدی مطبوعہ

مصر۔ بخاری۔ دو مستوفی لیسویٹی جلد ۲ ص ۳۷ تا ۳۰ تا شروار المعروف للباعث والنشر بیروت

لبنان۔ چودہ ستارے ص ۸۳ از سید نجم الحسن کراوی۔

(وفد نخب از یمن) فہرست مضامین سیرت خاتم النبیین، از حضرت مرزا بشیر احمد، مطبوعہ الفضل ۲۰-۲۲

فروری ۱۹۵۵ء۔

۳۰۔ (جنت البقیع میں مدفون صحابہ اور شہدائے احد کے لئے دعا) "فہرست مضامین سیرت خاتم

النبیین، مطبوعہ الفضل ۲۰-۲۲ فروری ۱۹۵۵ء۔

۳۱ تا ۳۳۔ فہرست مضامین سیرت خاتم النبیین

(آنحضرت کا مرض الموت) طبقات ابن سعد (ترجمہ) جلد ۲ ص ۳۲۱ تا شرفیض اکیڈمی کراچی۔

۳۵۔ (حضرت ابو بکرؓ کا آنحضرت کی طرف سے امام الصلوٰۃ مقرر ہونا اور آپؐ کی نسبت وصیت)

بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف و مسلم باب من فضائل ابی بکر سیرت خاتم النبیین جلد ۳ ص

۵۳۸

۳۶۔ (آنحضرتؐ کے وصال کی معین تاریخ)

سیرت النبیؐ از شکی نعمانی جلد ۲ ص ۲۱۱ حاشیہ۔ اخبار جنگ کراچی ۲۸ ستمبر ۱۹۵۸ء (تحقیق مقالہ پروفیسر

شمید اللہ)

(حضرت حسان بن ثابت کا مرثیہ) دیوان حسان بن ثابت الانصاری ص ۹۱ دار بیروت للبعث والنشر

بیروت ۱۹۸۳ء

(حضرت عمرؓ کا گوار بے نیام کرنا اور حضرت ابو بکرؓ کا خطاب **وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا**

رَسُولٌ... الخ) بخاری۔

(حضرت ابو بکرؓ کی بیعت) بخاری۔ مشجر الادبیاء ص ۲۳۳-۲۳۵ از سید محمد نور بخش القستانی

مطبوعہ فیاض پرنٹنگ پریس لاہور۔

(آنحضرت کا ارشاد کہ میرے جنازہ میں صرف درود شریف پڑھا جائے)

” الروح من الانف فی تفسیر ما اشتمل علیہ احادیث السیرة

النبویہ لابن ہشام “ ص ۳۷۷ تالیف الامام الحدیث عبدالرحمن بن احمد الخلیفی

اسبلی المعنی ۲۳۳- ناشر المکتبۃ القادریۃ ملتان ۱۹۷۷ء

(حضرت علیؑ کا ارشاد کہ جنازہ کے وقت کوئی امام نہ ہوگا) ہواما مکرم حیا

امیتنا التماس الکبریٰ للیوطی جلد ۲ ص ۲۷۷ ناشر المکتبۃ النبویہ

الربویہ لائل پور۔

(حضرت کے روزنہ مبارک کا نقشہ۔ حضرات شیخین کے مزار اور گنبد حضرت کی تعمیر کے

لی مظر کا ایمان افروز واقعہ)

الوقایہ باخبار دارالمصطفیٰ للسمودی جلد ۱ ص ۵۵۰ تا ۵۵۶ ناشر احیاء تراث

النبویہ طبع چھاپہ ۱۹۸۳ء

۔ جذب القلوب الی دار الجبوب تاریخ مدینہ ص ۳۹۴- حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی

مدینہ پبلشنگ کمپنی ہمدرد روڈ کراچی۔

وَاخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ ۵

اک جلوے میں آنا فانا
میرا دیا عالم کو دے رو
اُترو دکن پورب پچم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اول و آخر شارع و خاتم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(کلام طاہر)